ومن یؤت الحکمة فقد اوتی خیرا کثیرا
دریں ایام سعادت انضمام مسرت التیام کتاب حکمت
انتساب مفید خاص و عام بطبیعت انجام المرسوم به
من مصنف انیف حکیم حاذق طبیب فائق حاجی الحرمین شریفین حاجی
حکیم محمد عاشق حسین خان آغامی الوالد ابن حاجی حکیم محمد عنایت علیخان
در مطبع گلزار دکن ... طبع گردید ۱۳۰۷

امتزاج افروز طبع انقلاب
اعتدال آموز خاک و باد و آب

خالق ارواح حق جل و علیٰ
فاعل افعال اعضا و قویٰ

ہی عناصر کو اوسی سی ارتباط
کیفیات مختلف کو اختلاط

چار کو دی چار کیفیت مدام
روح کا تن مین ہے جن سی انتظام

تین روحین کی ہین انسان کو عطا
دل جگر اور مغز سر ہی اونکی جا

پہلی قوت کا تو حیوانی ہی نام
زندہ سب اوس سے ہین دل اسکا مقام

دوسری کو قوتین ہین چار کیا
چار سی کی چار کو نصرت عطا

اور اونکی خاص خادم چار ہین
روح طبعی کے یہ خدمتگار ہین

قوت ثالث مین ہین خمسہ حواس
پانچمین ہی پانچ مین کر لو قیاس

ہو اگر اک ذرہ انمین اختلال
بس فنا کا ہی بقا پر احتمال

گر نہو مبذول اوسکا التفات
ہو ابھی مفقود نام ممکنات

نقش ہستی کر ابھی موہوم ہون
جتنے موجودات ہین معدوم ہون

خالق و رازق حکیم جان نواز
حافظ و ناصر معین کارساز

لطف معبودی ہے بندون پر مزید
ہی قریب اقرب من حبل الورید

نطق سی نطق آفرین کا کب بیان
ہو سکے ای ہاتف عی اللسان

بندۂ ناچیز تو ہی بی گمان
قاصر و عاجز ہین پیغمبر یہان

اب توسل احمد مرسل کا کر
تا دعا کو ہو اجابت کا اثر

نعت شریف سرورِ کائنات مفخرِ موجودات امام النبیین خاتم المرسلین
حضرت محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وآلہ واصحابہ وازواجہ وسلم

ہے محمد رحمت للعالمین — بادشاہ دین شفیع المذنبین
ہے یہی دانا ہی رمز ایمان — باعث ایجاد لولاک لما
جسکی نباضی کا اعجاز عظیم — زندہ کرتا ہے کئی عظم رمیم
جس سے ہے امراض عصیانکا علاج — ہے شفاعت کی اوسی سے احتیاج
جس وجود پاک کا سایہ نہین — کوئی مرسل اوسکا ہمپایہ نہین
افتخار بعثت پیغمبران — جان عالم بادشاہ انس و جان
قاب قوسین اوسکی یکتائی کا گھر — خلعت معراج سے ہے مفتخر
جسکی ایما سے ہوا شق القمر — نور ہے وہ ذات حق کا سربسر
کیا کھینچے نقشہ تن پر نور کا — عکس کیا ہو جلوۂ کوہ طور کا
روح ہے وہ جسم خاص و عام کی — جان ہے ایمان کی اسلام کی
چار ہین ارکان اصحاب کبار — دین حق کا ذات سے جنکے قرار
پنجتن امت کے ہین خمسہ حواس — طاہر و محمود وارد نفس و حواس
آل اور اصحاب ہین سب پاک ہین — مقتدان خالق افلاک ہین
جنکا مدحت گر ہے قرآن خدا — اونکی ہو توصیف پھر کس سے ادا
اونسے جو منکر ہے اونکو کیا کہون — استعیذ اللہ مما یفترون

نعت احمد مین مجھے کچھ یاد ہے — عارف باللہ کا ارشاد ہے

مصطفے کو کیا سمجھتا ہے عزیز — چاہیئے اوسکے سمجھنے مین تمیز

بندہ ناچیز ہو نہین اے عزیز — پھر کہان لاؤن سمجھنے کی تمیز

لطف سے اوسکے جو قسمت ہو نصیب — خضر بنجائے کوئی روشن ضمیر

سرِ حق سے جو استمداد ہو — قرب احمد سے دل اپنا شاد ہو

منقبت منیف عمدۃ الاولیا قدوۃ الاصفیا واقف اسرار لاہوت و کاشف سرایر ملکوت مظہر جمال صفات محمود مصدر کمال ذات معبود حضرت پیر و مرشد آغا محمد داؤد صاحب ابو العلائی مدظلہ العالی

اب صفت ہے سرِ حق آگاہ کی — واصل حق مقبل درگاہ کی

عارف باللہ کی توصیف ہے — عاشق اللہ کی تعریف ہے

پیشوائے شرع دین مصطفے — رہنمائے سِر راہ مرتضے

ہے گل بستان ارشاد ہدا — نور شمع دودمان بو العلا

واقف اسرار رمز کبریا — کاشف استار کشف الغطا

زبدۂ اخیار و ارباب صفا — اسوۂ ابرار و اصحاب وفا

بایزید عصر و ذوالنون زمان — وقت کا معروف سمنون جہان

زنج بیل دہر و سری زمن — عارف باللہ و شبلی دکن

محو ذات حق ہی وہ عالی مقام ۔ ذات سے جسکے توکل کا قیام
با جمال و با جلال و با کمال ۔ بی نظیر و بی عدیل و بے مثال
عرصۂ عرفان مین جسکا ہر مرید ۔ مارتا ہی نعرۂ ہل من مزید
جان تازہ تن مین آتی ہی مدام ۔ با ادب لیتا ہون جب مرشد کا نام
یہہ بڑا اکرام ہے معبود کا ۔ ہی محمد تاج سر داود کا
ہی لقب آغا ہمارے پیر کا ۔ مرشد ہادی با توقیر کا
وہ مسیحائی ہی اسکی ذات مین ۔ مردہ دل زندہ کرے ہر بات مین
جسکو دے معجون اسرار قدم ۔ فرحت روحی ہو حاصل دمبدم
جسکو دے کحل الجواہر راز کا ۔ دیدۂ باطن کی بڑہ جائی ضیا
جب دُرِ مکنون دیا ارشاد کا ۔ آبرو ہستی کی پاکر خوش ہوا
بیخودی کے آب سے وہ با عمل ۔ دلکی ہاون مین اوسی کرتا ہی حل
شوق سے اوسکے جو استعمال کا ۔ بہذل کرتا ہے قیل وقال کا
یہہ دوا اپنی اثر مین تیز ہے ۔ یان من و تو کا بڑا پرہیز ہے
نفی ہو جاتی ہے فکر کائنات ۔ رہتی اثبات ہی مین عین ذات
اس حقیقت کی حقیقت دیکھہ لی ۔ قلب مین آغا کی صورت دیکھہ لی
ہی سپہر معرفت کا آفتاب ۔ ہر دل اہل دکن ہے نوریاب

تعریف لطیف بادشاہ عادل و باذل یکتائی زمن قدر قدرت

مریخ صولت بہرام منزلت اعلیٰ حضرت حضور پرنور میر محبوب علی خان بادشاہ فرمان روائی دکن صانہ اللہ عن الشرور والفتن

ذی کرم ذی رتبہ ذیجاہ دکن
میر محبوب علی شاہ دکن

حق نے بخشی ہی اوسی وہ سروری
اوسکے لشکر کا ہے نجم دار اشکری

جب یہہ دیکھے عزت و فر سامنے
سر کے بل آئے سکندر سامنے

ذی حشم ذی مرتبت ذیجاہ ہے
اوسکا کیکاوس دولت خواہ ہے

جم کو اوسکی بزم کی ہی آرزو
جام لی آئے ادب سی روبرو

یہہ وہ ہی سلطان فرخندہ خطاب
خادم درگاہ ہی افراسیاب

مرتبہ فغفور سے ہی ہے سوا
گلہ بان تیمور اسکا ذکر کیا

اوسکا شاہوں سے ہے برتر مرتبہ
ہی عجب اللہ ہو اکبر مرتبہ

پائے کب اوسکی سخا کی انتہا
جو ملا حاتم کو اوس در سے ملا

ہی طبیب حاذق درماندگان
ہی حکیم و دستگیر بیکسان

جب ہوا حاضر مریض فلاسکا
شربت دینار اوسکو دیدیا

پھر تو اوس بیمار کو صحت ملی
مفلسی جاتی رہی دولت ملی

ہی رعیت شاد اوسکے عہد مین
شہر ہی آباد اوسکے عہد مین

ہی وزیر اوسکا فہیم روزگار
ذی فراست ذی متانت ذی وقار

عقدۂ مشکل اگر پایا تو کیا — ناخن تدبیر سے وا کر دیا

اوسکی سب پر ہی عنایت گستری — اوسکی عادت ہی رعیت پروری

ہر کس و ناکس ہی آسایش کی سات — عہد مین اوسکے ہی آرایش کی سات

ہی بہت اہل ہنر کا قدر دان — یہہ وزیر ذی کرم دولت نشان

شکر کرتا ہون خدا کا بی حساب — عہد محبوبی مین یہہ لکہی کتاب

سبب تالیف کتاب

حبذا ای فکر روشن حبذا — حبذا ای جوہر فن حبذا

خوب چمکایا مری تقدیر نے — بہرہ ور مجہکو کیا تدبیر نے

تہا کہان کس جا پہونچایا مجہے — ایکدن ایسا خیال آیا مجہے

نثر مین ہی علم طب کی ہر کتاب — اپنی اپنی وضع پر بس لاجواب

آجتک طب شہابی کے سوا — رخ نہ سوئی نظم اطبا نے کیا

فکر کو اس فن مین کیون کہتا ہی ست — نظم کچہہ کر لے کمر کو باندہ چست

تو ہی کچہہ کہتا ہی میراث پدر — ہی قدامت سی طبابت تیرے گہر

نظم کر اس علم کو ہمت نہ ہار — تا زمانے مین رہے کچہہ یادگار

پہر تو مینے لیکی نام کبریا — فکر بہر نظم کی سب بے انتہا

تندرستی کے لکہی اسباب کچہہ — مانع صحت کے بہی ابواب کچہہ

پہر علامات حدوث ہر مرض — اور پہچانت بہی اوسکی الغرض

منتقل امراض کی لکھے ہین نام ۔ اور موروثی بھی بیماری تمام
اور نشان خاص محمود و ردی ۔ لکھدئی ہین اس رسالہ مین سبھی
نبض کی بھی کیفیت ہی بر ملا ۔ حال تقارورہ کا بعد اسکے لکھا
ہر مرض کی صاف لکھدی ہے دوا ۔ آزمایا جسکو مینے بارہا
رات دن پڑتا ہی جن اشیا سے کام ۔ خاصیت مینے لکھی اوسکی تمام
کیا ابازیر و لحوم و لبنیات ۔ کیا حبوب اور کیا بقول و میوہ جات
لکھدئے ہین نام ادویات کے ۔ کل مضرات و مقویات کے
اور بھی لکھے ہین کچھ اسکے سوا ۔ کام کی باتین تمام ایک ایک جا
تھی اگرچہ یہہ بڑی مشکل کی بات ۔ مختلف بحرون مین لکھی مفردات
لکھدیا ہی نظم مین مینے تمام ۔ ہر زبان مین اس دوا کا یہہ ہی نام
کردیا مشکل کو کیا کیا سہل تر ۔ تا رہے از بر زبان خلق پر
حسب موقع تا کہ کیجے آئے کام ۔ اور ہوجائے مفید خاص و عام
اپنی اہل فن کی خدمت مین ہے عرض ۔ عرض یہہ ہے اتنی ہے مجھکو فرض
سہو انسانی اگر کچھ دیکھہ پائین ۔ دین صلاح نیک یا اوسکو چھپائین
خاکسار و عاجز و رنجور ہون ۔ با لقب ناچیز مین مشہور ہون

بیان اخلاط

ایک جا اضداد نے پایا قرار ۔ حکمت خلاق کی ہین ہم نثار

خاک و آتش اور یہ آب و ہوا — چار جب اکٹھے ہوے آدم بنا
انمین ہین کیفیتین دو دو تمام — ہی عناصر بھی انہین چارونکا نام
گرم و خشک آتش ہی سرد و تر ہی آب — باد گرم و تر ہے ای نیکو خطاب
خاک سرد و خشک رکھتی ہی مزاج — چار پھر خلطون سے لازم احتیاج
خون گرم و تر ہی صفرا گرم و خشک — اسکو کہتے ہین اطبا گرم و خشک
سرد و تر بلغم ہی سودا خشک و سرد — ہین یہ چارون کالی اوجلی لال زرد
ہون اگر چارون بحدِ اعتدال — پھر تو انسانکی طبیعت ہی بحال
ہو اگر انمین کوئی کم یا زیاد — پھر تو بیماری کا پڑتا ہے فساد
سردی و گرمی ہو خشکی یا تری — دی جوان خلطونکو بیشی یا کمی
ہوگا کوئی اک نہ اک پیدا مرض — صحت جسمی نہوگی الغرض
خون مین گرمی اگر پاوے ظہور — تشنگی غلبہ کریگی بالضرور
زردی و سرخی و سوزش ہو تمام — جسم پر بیمار کے ظاہر مدام
خون کی بھی ہو فراوانی اگر — آئینگے انگڑائیان آٹھون پہر
سر مین ہو جاوے گرانی کا قیام — اونگنا اور مضمحل رہنا مدام
سرخ رنگت جسم کی ہوگی ضرور — خون کا ہوگا سو پڑون سے ظہور
پھنسیان پیدا ہون اعضا مین ہو درد — کاہلی موجود ہو ای نیک مرد
ہو اگر صفرا بھی گرمی کا سبب — مین علامتین بتا دیتا ہون سب

زردی رخ زردی چشم و زبان — اور کڑواپن ہو منہ مین ہر زمان

اشتہا کم ہو عطش ہوی زیاد — ناک مین خشکی کا پیدا ہو فساد

گہہ گہہ اپن ہو زبان پر آشکار — رونگٹھے تن کے کہڑی ہوں بار بار

اب بتاؤن تجھکو سردیکا نشان — پیاس اور سوزش نہین اسمین عیان

ہی اگر بلغم سی سردیکا سبب — نرمی و سستی رہی اعضا مین سب

بار بار انی لگی کہٹی ڈکار — ہضم کم ہو نیند آئے بیشمار

ہو اگر سودے کی سردی زور پر — لاغری جسم آئیگی نظر

خون مین غلظت کا پیدا ہو اثر — جسم پر دوڑی سیاہی بیشتر

اور رہے سوچ مین لیل و نہار — اور جہوٹی بہوک سی ہو بیقرار

ہی تری کی بہی علامت اسقدر — سستی اعضا رہے اٹہون پہر

ہی اگر غلبہ یبوست کا قوی — ہو درشتی لاغری بی رونقی

یہہ بہت عمدہ ہی دستور علاج — غور کر بیمار کا پہلے مزاج

ہی اگر گرمی تو ٹھنڈی دے دوا — ہو اگر سردی تو گرم اشیا پلا

کر علاج الضد کو بالضد اختیار — رہ خدا کے فضل کا امیدوار

ریح کو کہتے ہین بائی خاص و عام — فارسی مین باد کہتے ہین تمام

یہہ دخان وہ ہی کہ پاتا ہی ظہور — بلغم و سودا سی تینون بالضرور

اور جو روحین ہین سب اوسکی خلاف — اونکی گو خلطون سے پیدایش صاف

مین مربی بدن یہہ سب کے سب | اور بقاے زندگانی کا سبب

بیان اسباب تندرستی

تندرستی کے یہہ ہین اسباب چند | ذات انسانکی لئی ہین سودمند

یا ہو علم طب سی وقفیت تمام | یا طبیبونکی رہے صحبت مدام

یا تو انگر ہو نکالے زر سی کام | یا کوئی بیفکر ہو ہر صبح و شام

یا نہین جسکو زیادہ حرص جاہ | تندرستی اوسکو ہی بی اشتباہ

بعد کہانیکے یہہ پہلوے یسار | لیٹ رہنا ہضم کو ہوتا ہی یار

دیر سی پانی پیٔین بعد غذا | ہضم کو قوت ہی اسمین بر ملا

بعد کہانیکے جو شیرینی کو کہائین | ہضم کی اسمین اعانت دیکہہ پائین

سونے چاندیکے ظروف ای بانہر | گر میسر ہون تو ہی لطف دگر

اسمین کہانا گر پکائین اور کہائین | قوت دلکو بڑہا ہین آزمائین

اہل ثروت کو یہہ ہی آسان کام | دلکی وحشت دور ہو جائی تمام

ظرف آہن کا جو قلعی دار ہو | اوسمین گر کہانا پکے ای نیکخو

نفع اعضاء تناسل کو رسے | اور مثانے کو بھی تقویت یہہ دے

ظرف مس کو کچہہ نہو قلعی اگر | اس سی پیدا ہو جذام ای باخبر

آب باران برف کی جو سات ہو | خوب ہی پینے کو ای فرخندہ خو

نہر اور چشمہ کا پانی خوب ہی | اس کا پینا سبکو نیک اسلوب ہی

پیاز کو کھائیں جو بابین سفر
ہر جگہ کے آب کا کم ہو خطر
ہو اگر موجود ایام وبا
سرد پانی سے نہانا ہے بھلا
ہوگا اس دام بلا سے رستگار
صحت جسمی رہیگی بیشمار
باکرہ عورت رہی یار رشک ماہ
اوسکی قربت باعث تیزی دیداہ
از پی وصل بتان رشک حور
تین دن کا چاہیے وقفہ ضرور
دو پہر گذری جو شب آنیکا نام
چاہیے آغوش میں ماہ تمام
تین گھنٹے بعد کھانیکے مدام
قربت زن سی الہٰا لذت تمام
گرم پانی سی نہانا ہے مفید
حار طبعون کو ہمیشہ ای رشید
ہو غریزی بھی حرارت بیشمار
اور طاقت بھی ہو تمہین آشکار
جو پئی اب مقطر صبح و شام
دفع وحشت اوسکی ہوگی لاکلام
روز و شب مین سوئین چھہ گھنٹے
ہو ہمیشہ تندرستی سر بسر
اسقدر کھائین طعام اسنے ذرم
کچھہ نہو پیدا اگرانی شکم
گوشت اور روٹی غذا اچھی ہے خوب
صحت جسمی کو نیک اسلوب ہے
خرمہ و انجیر ہوا نگور رہو
خوب ہی سیو نمین ہی ای نیکخو
ہی ریاضت معتدل گر پسند
ہو غریزی کی حرارت چار چند
کھولدیتی ہی بدنکے سب مسام
طبع مین پیدا ہو چستی لاکلام

اسباب مضرت تندرستی

دوده اور مچھلی اگر کھائین مدام
ہو برص قولنج پیدا اور جذام

ساتھ خشکے کے اگر ستو کو کھائین
کیا عجب قولنج کا صدمہ اٹھائین

کھائین سرکہ ساتھ خشکے کے اگر
درد معدہ سی بہت پہونچی ضرر

شیر و مَی ایک وقت کھانا ہی برا
پاؤنکو لپٹیگی نقرس کی بلا

گوشت جو دم پخت ہوائی نامداز
روز کھانا اسکا لاتا ہے بخار

بی نمک کھائی اگر کوئی غذا
کیا عجب ہو جائی کمتر اشتہا

گر جلیبی کو دہی کے ساتھ کھائین
درد معدہ سی برا صدمہ اٹھائین

ہی اگر موجود صادق اشتہا
اوس گھڑی کھائی نہین ہی جو غذا

ہوگا پیدا پیٹ مین فاسد مواد
پائینگی تکلیف پھر حد سے زیاد

کھائی گرما گرم اگر کوئی غذا
ہول دل موجود ہوے انتہا

گر کوئی کثرت سی شیرینی کو کھائے
اشتہا ہو جائی کم ای نیک رائے

کھائی جو کثرت سی شیر و میوہ جات
بال ہو جاوین سفید ای نیک ذات

گر غذائی شور سے رغبت رہے
لاغری پیدا ہو کم طاقت رہے

بعد کھانیکی نہانا ہے برا
خوف بد ہضمی کا ہوگا برملا

خواب سی اٹھکر پئی جو کوئی آب
ہوگا امراض دماغی سے خراب

جو پئی پانی نہار ای باصفا
ہوگا استسقے مین اکدن مبتلا

یا غریزی ہو حرارت اوسکی کم
یا ہو ضعف دلسی اکثر دلکو غم

گرم پانی کا بھی پینا ہی خراب — ضعف معدہ ہی یہہ ای باصواب
دھوپ مین چل پھر کے پینا آب کا — ہی مضرت بخش ای مرد خدا
ہوگا پیدا اوسکو رعشہ کا مرض — کم حرارت ہو عزیزی الغرض
جو پئی در رات اکثر آب شور — ناتوانی جسم مین پائی گی زور
آب باراں جو پئی ای ذی شعور — ہو نقص اوسکے خلطونمین ضرور
بھوک مین سونا کرے تحلیل روح — لاغری موجود ہو ای بے فتوح
تھمہ کرنا خواب کا بعد زوال — باعث نسیان ہے ای باکمال
دھوپ مین سونے سے ہوگا درد سر — ہو دماغی ابخرو بیج بھی ضرر
اور سونا صدسی افزون ناصواب — روح کو تحلیل یہہ کرتا ہی خوب

اسباب مضرت باہ

بعد قرب زن کے ای عالی گہر — آب یا شربت کا پینا ہے ضرر
ہوگا رعشہ کا مرض بے اشتباہ — اور ہوجائیگا پیدا ضعف باہ
ترش اشیا باہ کو کرتی ہے کم — رکھہ لحاظ اسکا تو ای عالی ہمم
باعث پیری ہی عیاشی کا کام — باہ کو رہتا نہین پھر انتظام
ساتھہ عورت کے کوئی سوے اگر — لاغری کا جسم مین پاے اثر
سیج پر پھولونکے سونا ہے برا — ضعف ہوگا باہ مین بے انتہا
حایضہ نابالغہ ہے زن اگر — صحبت اون دونوسی وجہہ ضرر

یا کوئی بیمار ہو یا پیر ہو | اوسکی قربت باہ کی تکسیر ہو
غم کی حالت ہو کہ بدہضمی کا حال | صحبت زنکا اگر یا ہین خیال
یا ہو بیخوابی مین ہم صحبت کوئی | ہوگی پیدا اوسکو البتہ غشی
بہوک مین قصد جماع ای خوشخصال | ناتوانی کا کری پیدا وبال
ہو لواطت حاملہ زن سی اگر | علت ابنہ رکہے اوسکا پسر
کثرت صحبت کری طاقت کو کم | ضعف بہی اعصاب مین پہنچیگا بہم
ہو دماغی ضعف و رعشہ کا خطر | چاہیی اسکا لحاظ ای باخبر
چہوڑ دی جو قربت زن کا خیال | آنکہہ مین پیدا ہو تاریکی کمال
اشتہا و خواب بہی ہوجائی کم | اور بڑہتا جای خصیو مین ورم
جو کہ ہی رغبت کری قرب زنان | اوسکو پیدا ضعف ہوگا ای جوان
کہانا کہاتے ہی کرین صحبت اگر | کم بصارت ہو بڑہے درد کمر
یا ہو لقوہ یا رہے تقطیر بول | یا فتق ہوجائی یہہ ہی سب کا قول
یا رہی درد مفاصل سی تباہ | یا رہی عرق النسا فی اشتباہ
وقت صحبت فرج زن دیکہین اگر | ضعف بینائی ہوای نور بصر

بیان علامات حدوث امراض

بہوک کم ہو یا نہو میل طعام | یہہ مرض کی ہی علامت لاکلام
چہرہ و لب کا پہڑکنا سر بسر | دیتا ہی لقوی کی آمد کی خبر

ہو اگر مقعد مین خارش گہڑی · یہہ بواسیری علامت ہی بڑی

جسم سن ہو جائی گر ای نیکنام · یہہ نشان فالج کا کہتے ہین تمام

آتے پاخانہ جو عادت کی خلاف · یا رہی شدت سی جسکو قبض صاف

یہہ علامت بہی مرض کی ہی تمام · اک نہ اک تکلیف ہوگی لاکلام

حاملہ عورت کو کہانسی ہے اگر · پہر تو اسقاط حمل کا ہے خطر

چہاتیان ہو جائین چہوٹی بہی اگر · خوف اسقاط حمل ہے سربسر

گر حمل مین حیض کا ہوگا ظہور · پہر تو اسقاط حمل سی ہی فتور

پہولنا ہر دم بلونکا پیٹ کے · لاغری جسم بہی پیدا رہے

یہہ مرض کا ہی نشان ای ذی کرم · جہلیون مین اوسکے آئیگا ورم

جسکو ہی وحشت ہمیشہ ایکسان · ہو اوسی مرگ مفاجات الامان

جسکو کثرت سی رہے دوران سر · صرع وسکتہ کا ہی پیدا خطر

کثرت افکار سے ہوگا جنون · اور مالیخولیا بہی ہو فزون

اور کثرت سی پہڑکنا عضو کا · ہوگا استرخا تشنج بر ملا

ہی اگر بیمار کی لمرگہ ای عزیز · ہو مرض گر دیکا تو کرلے تمیز

سامنی آنکہون کے جب آتین نظر · چند مچہر او ذرہ رہی مین سربسر

آنکہہ مین پانی اتر آتے ضرور · ہو نزول الماء کا پیدا فتور

ایک نشان قولنج کا پہر ہم کہین · درد ہو پیدا ہمیشہ ناف مین

ہو جو پاخانہ سفید ای باہنر — آمد یرقان کی دیتا ہے خبر
جسکو آتی ہو اگر کھٹی ڈکار — ہوگا ذات الجنب سی وہ بیقرار
درد سر ہو یا شقیقہ ہو مدام — ہی نزول الما کی آمد تمام
بول مین ہو یا پسینہ مین ہو بو — ہی عفن تپ کا نشان ای نیکخو
ہو جلن کے ساتھ پاخانہ اگر — دیتا ہی پیچش کی آمد کی خبر
نفخ یا معدہ کے اندر درد ہو — ہی خطر قولنج کا ای نیک خو
واد کی کثرت سی پیدا ہو بہق — اس مرض سی امن بخشے سبکو حق
ہی اگر کثرت سی نزلہ یا زکام — سل ہو یا ذات الریا ای نیکنام
سرخ چہرہ گول ہونا آنکھہ کا — ہی جزامی کی علامت یہہ بجا
بعد سوجانیکے اعضا مین اگر — سقل ہو یا درد ہو ای باخبر
ہی فقط عجز طبیعت کی دلیل — ہر مرض سے امن دے رب جلیل

بیان شناخت امراض

میل کا رہنا زبان پر صبحدم — ہی نشان ضعف ہضم ای ذی کرم
جسکے منہ سے خواب مین بہتی ہے رال — کیچوے ہین پیٹ مین اوسکی کمال
ہی اگر لب پر سفیدی کا اثر — ہوگا اوس بیمار کو ضعف جگر
گر تعفن منہ سی آتے بار بار — اس سے ہی خلطوں کا سڑنا آشکار
تپ مین خندان جو کوئی بیمار ہو — خون کی سرسام کا آزار ہو

دوڑنا کچھ خلق رہنا بھاگنا
تپ مین شب بیتاب رہنا جاگنا
آمد سرسام صفرا سے ہی بس
یہہ علامت خاص ہے ای ہم نفس
ہون اگر اسہال پیلے یا سفید
ہی علامت سو ہضمی کی مزید
ریح گر پیدا شکم مین ہو زیاد
ہضم ناقص کا سقر سے ہر فساد
خوابمین نکلے پسینہ گر مزید
ہی نشان ضعف قوت کے ارشید
یا ہی افزونی غذا کی بی شمار
ہی عرق جاری بدن سے بار بار
یا پسینہ آئی مابین بخار
پہر مرض کم بھی نہوا فی ای وقار
ہی طوالت پر وہ بیماری ضرور
یہہ علامت خاص ہے ای ذی شعور
حاملہ عورت کو بحث ہے خراب
خوف ہی اسقاط کا ای باصواب
دیکھنا خواب پریشان رات کو
ہضم ناقص کی علامت جانلو

بیان امراض منتقلہ

خارش و جدری برص اور آتشک
سل رمد بین منتقل بی شبہ و شک
یا وبا و یا بو آسیر و جذام
یا وبائی تپ پناہ اس سی مدام

بیان امراض متوارثہ

نقرس و سل صرع دق خارش جذام
علت ابنہ جنون ای نیکنام
یا فتق گر شمال ای نیکو خصال
یا کہ ہو سنگ مثانہ کا ملال
یا رہے گندہ دہانی بیشتر
پائیگا فرزند میراث پدر

بیان علاماتِ محمودہ

یہہ مریضونکی بھی صحت کا نشان
مین بتاؤن تجھکو ای نیکو جوان

وقت بیمار اگر قایم رہے
یا سہولت سانس مین ہر دم رہے

یا رہی ثابت حواس ای ذیوقار
پشت یا پہلو پہ سووی بار بار

یا کسی بیمار کو ہو احتلام
خواب بھی طبعی نظر آئین مدام

یا طبیعت اوسکی رہتی ہے بحال
اور چلنا نبض کا با اعتدال

ہضم کامل ہو رہی کچھہ اشتہا
اور اکثر پھوٹنا نکسیر کا

اور تپ مین گرم ہو سارا بدن
اور یہہ تبخالی رہین جلوا فگن

اور کچھہ خارش بھی پیدا ہو اگر
سب علاماتین مین محمود ای پسر

حالت سرسام مین ای ذیشعور
یا ہی گر خون بواسیری ظہور

او گھٹتا جائی یا کوئی مرض
یہہ نشان نیک کہئے الغرض

بیان علاماتِ موت

کثرت بیہوشی بیمار رہائی
یہہ علامت بد ہی شاید موت آئی

ہو اگر انسان سی نفرت پسند
اور تاریکی کو سمجھے سود مند

ناخنون پر ہو سیاہی ہر زمان
اشک ہی بی قصد آنکھونسے روان

گرم تپ مین ہو ظہورِ دردِ گوش
یا زبان و لب سیہ ای تیز ہوش

سانس چڑھنا منہہ کھلا رہنا مدام
یہہ علاماتین ہین ردی بی لا کلام

ہو تشنج زخم کی حالت مین گر — پہر ہی اوس زخمی کو البتہ خطر

گرم ہون امراض اگر ای نیک مرد — ہر نفس نکلی ہوا بینی سے سرد

یا ہو استسقے مین کہانسی کا ظہور — یا ہو پاخانہ سیہ اے ذیشعور

یا ہو ہچکی از پس اسہال و قے — یہہ علامت بد ہی اے فرخندہ پے

بعد حیض آے اگر زنکو غشی — یاد رکہہ یہہ بہی علامت ہی ردی

اینٹہن چہالی مہنہ مین مستسقے کی گر — یہہ علامت بہی نہین ہے خوب تر

قی ہو زنگاری ہری کالی کہ لال — اس سے ہی بیمار کا جینا محال

تہوک پانیمین اگر ہو تہ نشین — ہا ہی اہل سل کو یہہ اچہا نہین

یا نہ آئے تہوک یا کم آئے ہے — موت کا اوس اہل سل کو غم ہے

آنکہہ کا رہنا کہلا اک حال پر — موت کے آنیکی دیتا ہے خبر

بیان نبض

مجملاً کچہہ نبض کا لکہتا ہون حال — کار نباضی نہایت ہی محال

نبض کا پہچاننا دشوار ہے — منتہی بہی اسجگہ ناچار ہے

ہی مرکب نبض یا نبض بسیط — اسمین ہی حیران ہر عقل محیط

جنبش رگہائی با تحریک کا — نبض نام اچہا اطبا نے رکہا

روح کو آرام دیتی ہے ہوا — اون رگونمین آمد و شد سی سدا

نبض کو پہچان لے تو ای عقیل — سہل تر تجہکو بتاتا ہون سبیل

نبض پر جب ہاتھ رکھہ ای باخبر
حرکتین ہوین اوسکی گن با صد ہنر

یعنی ستر سی بچھتر تک تمام
اک منٹ مین ختم ہون با انتظام

نبض کی سب حرکتین ای نیکنام
ہون اگر اکہی و تہرے پر تمام

معتدل اوسکو سمجھنا بالضرور
اس سے کم ہون حرکتین تو ہی فتور

کم سے سردی کی علامت جان لے
ہی اگر زاید تو گرمی مان لے

عورتون سی نبض مردونکی قوی
نرم و با سرعت ہی لڑکونکی سبھی

نبض پیرونکی بہت ہی سست ہی
نوجوانونکی نہایت تیز و چست

بیان قارورہ

خاص قارورہ کا ہی شیشہ ہی نام
یہہ بہت پیشاب کا اما ہی کام

خلق مین اسواسطے پیشاب کو
کہتے ہین قارورہ ای فرخندہ خو

رنگ پیلا دیگا صفرا کی خبر
سرخ ہی خونکی دلیل معتبر

رنگ اخضر سی ہی سردی کی خبر
ہو جو دہوون گوشت کا ضعف جگر

بلغمی پیشاب ہوتا ہی سفید
رنگ کالا خاص سودا ای عزیز

دودہ کا ہمرنگ جب آئے نظر
دیتا ہی اعضا کی گہلنے کی خبر

نضج کی پیشاب مین یہہ ہی دلیل
پہلی پتلا بعد گاڑہا ہو قلیل

تپ مین قارورہ کی غلظت ہے ردی
یہہ دکہائیگا مرض آخر بدی

ہو اگر پیشاب پتلا بو نہو
اوسکو سردی کی علامت جان لو

ہی اگر پیشاب مین کچھہ بوی بد
کف اگر تا دیر ہو پیشاب پر
چھیچھڑی ہون یا ہو کچھہ جیونکو گذر
سب کہینگے غیر طبعی ہی رسوب
یہہ دلیل اوسکی ہی ای اہل عمل
چھیچھڑی پایا جب آوین نظر
پاسی یہہ زخم مثانہ ای عزیز
ہووی کچھہ پیشاب مین پیپ بھی اگر
حاملہ عورت کا قارورہ عیان
ہی حمل کی ابتدا مین بس رقیق
بول خر کی طرح گر پیشاب ہو
بلغمی سرسام ہی یہہ ای جوان
گوشت کے دہوونکی صورت ہو اگر
زعفرانی رنگ جب آوے نظر
تیل کی صورت جو ہووے اونکا نام
یہہ ورم ہی یا ہی استسقے کا ڈھنگ
تار کی صورت جو ہو سرسامی ہے

خلط سوز جانیکی رکھتا ہی سند
ریگ کی یہہ ہی دلیل ای با خبر
یا مثال ریگ دیکھین چیز اور
اور خبر ہی پتھر کی گھلنے کی خوب
سنگ گردہ یا مثانیکا خلل
تو سمجھہ لینا کہ ہی ضعف جگر
غور سی تو دیکھکر کر لی تمیز
ہی مثانے ہی کی خارش سر بسر
روئی کے گالونکا دیتا ہی نشان
انتہا مین رگ کی سی ای شفیق
یعنی گاڑہا ہو بہت ای نیکخو
یا یہہ خلط خام کا ہوگا نشان
ہوگی کچھہ گردیکی بیماری مگر
عرقِ تلخہ کی دیتا ہی خبر
دانے دانے سے دکہائی دین تمام
دیکھکر پہچان لے خوب اسکا رنگ
یہہ دماغی کچھہ ورم کا کام ہے

تیرگی مائل بھی ہو زردی اگر
ہی علامت اوسکی گرمی جگر
زردی و سرخی اگر آوے نظر
ہی مرکب وہ مرض ای باخبر
خون و صفرا کی علامت جان لے
غور سے تو دیکھکر پہچان لے

فصل پہلی سر کے بیماریونمین

سر مین درد جو گرمی کے سبب ہوتا ہے اوسکا علاج

پیسکر سر کو لگا مہندی کے پھول
حار وجع الراس سے گر ہو ملول

دیگر

تخم ہون کاہو کی یا صندل سفید
اس مرض کو یہہ بھی ہوتا ہی مفید

دیگر

یا لگا سر کو سپستان کا لعاب
درد سر کا دور ہو جاے شتاب

درد عصابہ جو ابرو کی قریب ہوتا ہی اوسکا علاج

جسکو ہو درد عصابہ سے گزند
یہہ علاج اوسکے لئی ہی سودمند
گرم کہانا کہی شکر کے ساتھ کہائے
صبح کو قبل از طلوع ای نیک راے

دیگر

دارچینی گوند بزرالبنج افیم
خوب انکو پیس لے بی خوف و بیم
زعفران بھی کر شریک ای باخدا
اور پیش از درد لیپ اسکا لگا

یہہ دوائین اہل سکتہ اہل صرع کو ہوش مین لائین جسکے دانت بند ہون کہلجائین

صرع یا سکتہ سے جو بیہوش ہو
پیس نکچھکنی کو کالی مرچ کو
ناک مین بیمار کی تو پھونک دے
فایدہ فی الفور اسکا دیکھ لے

دو نے مروے کے بھی پتے خشک و تر ۔۔۔ لے عرق اوسکا نکال اے ذی ہنر

ناکمین بیمار کی ٹپکا ضرور ۔۔۔ نفع کا ہو جائیگا فوراً ظہور

دیگر

خوب کسکر ینڈلیونکو باندہ تو ۔۔۔ ہوشمین لائیگی گر ہے آرزو

مرگی کی دوا

جو کا آٹا اور ہے لے کچھو کا خون (۳ ماشہ) (۳ ماشہ) ۔۔۔ شہد مین اوسکو ملا اے ذی الفنون (۶ ماشہ)

گولیان مقدار فلفل سے کے بنا ۔۔۔ چند دن تو اہل صرع کو کھلا

صبح کو اک حب تو شب کو ایک حب ۔۔۔ ہوگا اوس بیمار پر افضال رب

لقوی کی دوا

برگ تلسی اور تو خردل کو لے (۳ تولہ) (۵ تولہ) ۔۔۔ سیر بھر پانی مین اچھا جوش دے

صاحب لقوی کا یہہ ہی غرغرہ ۔۔۔ فایدہ ہفتہ مین ہوگا برملا

دیگر

لیکے کالی مرچ اور اگر کرا (۹ ماشہ) (۹ ماشہ) ۔۔۔ اہل لقوی کے لئے منجن بنا

چند دن یون اسکا استعمال ہو ۔۔۔ رال ٹپکا دین مفید حال ہو

نسیان کو دور کرنیکا علاج

دفع نسیان کو یہہ ہی اچھی دوا ۔۔۔ لیکے کندر شب کو پانی مین ملا (۱۰ ماشہ)

صبح پی لے چھانکر شکر کے سات (۱۰ تولہ) ۔۔۔ نفع اقرا ہوگا اے نیک صفات

گنجے سر کا علاج

پیس تنباکو سے گل کو خوب سا ۔۔۔ اوسکو کڑوے تیل مین پھر تو ملا

سنرہ توہر روز مل ای نکتہ سنج | دور ہوجائگا سارے سر کا گنج
شعم جلا گھوڑے کا تو ای ذی ہنر | دیگر | مل دے میٹھے تیل سی یا لائی سر

فصل دوسری آنکھونکی بیماریون مین

ضربہ چشم کا علاج

چوٹ لگجاے اگر کچہہ آنکھہ پر | خون جم کر درد ہوا ٹھون پہر
گہی ملا گرم خشکہ آنکھہ پر | باندہ ہوگا نفع ای نور نظر

آشوب چشم جسکو رمد کہتے ہین اوسکا علاج

پھٹکری افیون توے پر تو جلا | گھی مین حلکر پہر اوسے کاجل بنا
(۲ ماشہ) (۱ ماشہ)
روز و شب اوسکو لگا ای ذی سند | دور ہوجائیگا آنکھون کا رمد
لے گل سرخ و افیون ارمنی | دیگر | پیسکر پانی ملالے اے اخی
(۲ ماشہ) (۱ ماشہ) (۲ ماشہ)
پہر بکا آتش پہ اوسکو سر بسر | لیپ کر تو زیر ابرو چشم پر
ایلوا افیون رسوت ای بدل | دیگر | خوب کر لے ہلی تو پانی مین حل
(۱ ماشہ) (نیم ماشہ) (۳ ماشہ)
آنکھہ پر اسکا لگا یا کر ضماد | دفع ہو آشوب کا سارا فساد

آنکھون کی روشنی بڑہنے کا علاج

کم بصارت ہو اگر ای پر ضیا | نرملی کو گھسکے آنکھون مین لگا
آنکھہ کی مردم مین پیدا نور ہو | روشنی بڑہجائے ظلمت دور ہو

چیچک کے مرض مین جو آنکھہ مین پہولا پڑجاتا ہی اوسکا علاج

لے مری چوڑیکی کانچ ای ذی ہنر — اور چینی کا بھی ٹکڑا اے سر بسر

کرا وسے سرمہ کی صورت خوب حل — شب یمانی اور کتیرا ای خلل

پہر کف دریا بھی اور تخم سرس — سرمہ ناخن فیل کا ای ہم نفس

اور ہلدی بھی ملا حل سبکو کر — ڈال تہوڑا آنکہہ مین شام و سحر

لیکے پتے پہر سرس کے جوش کر — آنکہہ کو دہو باندہ اوسپر و خطر

فصل تیسری کان کی بیماریونمین

کان کے درد اور کانکے اندر کی پہنسیونکا علاج

کوٹ برگ نیم آب وسمین ملا — چہان لے اور شہد کرا وسمین سوا

ڈال قطرے کان مین پہر چار چار — صبح کو اور شام کو ای ذی وقار

گرم آب نیم سی دہو بے خطر — فاین ہوجائیگا مد نظر

دیگر

لے سفیدہ انزروت ای بدل — روغن گل مین اوسے کر خوب حل

ڈال دو دو قطرے اسکے روز تو — زخم گوش اچہا ہوا ای فرخندہ خو

فصل چوتھی ناک کی بیماریون مین

نکسیر بند ہونے کا علاج

جسکو کچہہ نکسیر سے پہونچی گزند — خون نکلے ناک سے پہر ہو نہ بند

واسطے اوسکے یہہ ہی بہتر دوا — تہوڑی افیون کہی تالو پر لگا

فصل پانچوین دہن اور حلق کی بیماریونمین

منہ مین چہالے پڑجانا جسکو منہہ آنا کہتے ہین اوسکا علاج

پیس کتھہ اور شورہ ایک جا — اوسکو پہر منجن بنا منہہ مین لگا

منہ کے چہالے دور ہوجائین تمام — آزمودہ یہہ دوا ہے لا کلام

ایضاً

پوست تخل بکاین کو نکال — اوسکو پہر توسیر بہر پانیمین ڈال

جوش دیکر روز کر تو غرغرہ — ایک دن مین خاص دو سہ مرتبہ

دانتون سے درد اور خون گم ہوجانیکا علاج

پہر تو اک بکری کی تلی مین نمک — اور منا کو کاگل بے شبہ و شک

ساتہہ ان سب کے تو رکہہ شاخ گوزن — اور یہہ ہون ایکجا بس ایک وزن

پہر کر مٹ کرکے اپلونمین جلا — کوٹ لے باریک پہر منجن بنا

صبح مل دانتون پہ ای عالی گہر — درد و خون کو ہی مفید وبی ضرر

پیلے دانتونکو سفید کرنیکا علاج

جسکے پیلے دانت ہوجائین اگر — پیسکر چینی کا ٹکڑا اسقدر بسر

مثل منجن کے وہ دانتون پہ لگائے — صبح کو ہر روز ای فرخندہ رائے

جو دانت کند ہوجائین اوسکا علاج

کند ہون سب دانت ترشی سی اگر — چاب لینا لونگ کا ہے خوبتر

جو ہونٹ پہٹ جاتے ہین اوسکے اچہی کرنیکا علاج

موسم سرما مین پہٹ جائین لب — مین دوا اوسکی بتاتا ہون عجب

یہہ مجرب ہی علاج ای باصفا ‏ ‏ ‏ ‏ موم روغن ناف کے اندر لگا

گلے کا درد دور ہونیکا علاج

ایلوا افیون کو کر پانی مین حل ‏ ‏ ‏ ‏ پہر گلے پر کر ضماد ای بی بدل
آب گرم اسمین ملا اے نیک خو ‏ ‏ ‏ ‏ دور سب ہوجائیگا درد گلو

آواز کہلنے کا علاج

میتہی اور انجیر و خرمہ جو شدی ‏ ‏ ‏ ‏ بعد ان تینون کو اچہا چہان کے
شہد مین کرلے قوام ای نیکنام ‏ ‏ ‏ ‏ ایک تولہ روز کہا تو وقت شام

الیضاً
سونہٹہ ادرک مہنہ مین رکہہ بہی مفسر ‏ ‏ ‏ ‏ ہے اگر آواز کہلنی کی ہوس

الیضاً
تبر طکسونڈے کی پورانی لیکے تو ‏ ‏ ‏ ‏ مہنہ مین رکہہ ہر شکوای فرخندہ خو

فصل چہٹی سینہ و پستان کی بیماریون مین

بارد کہانسی کا علاج

گاگر انگی تو اے مرد خدا ‏ ‏ ‏ ‏ کوٹ کے اور چہان کے گولی بنا
دے اوسے کہانسی ہی جسکو ہوشیار ‏ ‏ ‏ ‏ تا گہلاتے اپنے مہنہ مین بار بار

الیضاً
خوب سا برگ اڑوسہ کو جلا ‏ ‏ ‏ ‏ راکہہ مین اوسکی تو پانی کو ملا
تہ نشین ہوجائے جب وہ سب کی سب ‏ ‏ ‏ ‏ لے وہ آب صاف ای صاحب
آگ پر رکہہ لو بکا بی شبہہ و شک ‏ ‏ ‏ ‏ خود نکل آئیگا سب اوسکا نمک
وزن دو دو سرخ لے اوسمین سے تو ‏ ‏ ‏ ‏ پہر کہلا بیمار کو اے نیک خو

دودھ جو پینگا کہانسی کا ملال — خوب ہی یہہ اثر ہی دفع سعال

خشک کہانسی کا علاج

خشک کہانسی ہو اگر ای باصفا — پانچ چہہ بادام تو ہر شب کو کھا

عورتکی پستانمین دودہ زیادہ ہونیکا علاج

دودھ ونگ و شکر زیرہ سفید (۳ تولہ) (۳ تولہ) — دودہ یہہ پستانمین کرتے مین مزید

پیس مین تل شکرمین دے اوسکو ملا — ایک تولہ روز عورت کو کھلا

فصل ساتوین معدہ کی بیماریونمین

سفوف مقوی معدہ وضعف ہضم

چینی بادیان اور مصطگی (۶ ماشہ) (۶ ماشہ) — قاقلہ مصری برابر لے سبھی (۶ ماشہ) (۶ ماشہ)

پیسکر اک درم ہر روز کھا — ہضم کو معدہ کے ہوگا فائدہ

سفوف تقویت معدہ و دفع اسہال معدہ

بابترلہ گھی مین تل ای باصفا — کوٹ اجواین پودینہ بھی ملا (۱۰ ماشہ)

پیس ماشہ پانچ ماشہ صبح وشام — تو کھلا بیمار کو اسے نیکنام

تقویت معدہ کو ہوگی بالضرور — اور مٹ جائیگا دستون کا فتور

صفراوی اسہال کا علاج

گوبرکی تو پتی پیس ڈال (۵) — اور اوسکا آب مین شیرہ نکال

دن پلا دو تین دن بیمار کو — قابض اسہال کو فی الفور ہوا

وبائے مرضمین جو ہاتھہ پانو تشنج پیدا ہوتا ہی اوسکا علاج

قسط تلخ (۳ تولہ) اور کائی پہل (۳ تولہ) کو پیس کر — مل تشنج کے فقط تو عضو پر

رطوبت معدہ کی سبب سے جو پانی مہنہ سی نکلتا ہی اوسکا علاج

لی نمک (۱ ماشہ) اور کاسنی (۶ ماشہ) ای ذی ہنر — جوش دے دونو کو تہوڑا گوشکر

یون ہی تو دو چار دن اسکو پلا — مہنہ سی پانی جسکے بہتا ہو سدا

پیٹ مین درد بہی جو ہوتا ہی اور ڈکارین زیادہ آتی ہین اوسکا علاج

پیپلی (۱ تولہ) کو شہد (۱ تولہ) مین تو کرکے حل — دو روز چہ ماشہ کہلائے باعمل

دور ہو جائیگا سب درد شکم — پہر ڈکار آنیکا مٹجائیگا غم

ڈکارین جو زیادہ آتی ہین اوسکا علاج

شاہ زیرہ (۶ ماشہ) سونٹہہ (۶ ماشہ) اجوائن (۶ ماشہ) صفا — پوست بہی ہوی (۶ ماشہ) ہلیلہ زرد کا

قاقلہ (۶ ماشہ) مرچ سیاہ (۶ ماشہ) اور آنولا — لی ساوی پیس شکر (۳ تولہ) مین ملا

چار ماشہ تو کہلایا کر نہار — پہر نہین آنے کی کثرت سے ڈکار

ہچکی جو زیادہ آتی ہی اوسکا علاج

ہو اگر ہچکی سی کوئی دردمند — قند کا شربت پلا ہوتی ہی بند

ہچکی جو کسی دوا سی بند نہ ہوتی ہو اوسکا علاج

ڈیڑہ تولہ لے مغیلان کی تو پہول — جوشدہ با شیر اسکو پیئہ بہول

ربع حصہ جب رہی جل جل کر آب | شہد ہچکی ہوگی پینی سی شتاب

ہچکی جو بخار شدید مین پیدا ہوتی ہے اور قی زنگاری لاتی ہی اوسکا علاج

تپ کی باعث ہو جو ہچکی کا ظہور | قی کرے سرکنگبین پی کر ضرور
قی بھی زنگاری اگر ہووی شدید | شربت لیمونکا پینا ہی مفید

اسہال صفراوی اور معدہ کا علاج

یاد دین پیلے لونی پر بہون کرتہ | پیس لی اوسمین ملا تہوڑی شکر
چار ماشہ چار ماشہ صبح و شام | کہا اسی ہی نفع دستون کو تمام

جسکی رال بہتی ہو اوسکا علاج

گر بہتی ہووی مرد خدا | مین بتاؤن تجہکو اک اچھی دوا
پیلے دس تولے شکر کرلے قوام | ڈالدی پہر مصطگی اوسمین تمام
کتہی نو ماشہ جوان ای باصواب | طفل دو ماشہ یہ ہوگا کامیاب

درد سوا یہہ ایک قسم کا درد معدہ ہی اسکا علاج

ماشہ سہاگہ تیلیہ بریان کرتہ | ایک تولہ گہی ملا اوسمین مگر
مین وقت درد کے بیمار کو | تا شکایت سول کی سب دور ہو

فصل آٹھوین قلب کی بیماریونمین

خفقان او وحشت کا علاج

آنوله دهنیان تو کر پانی مین تر ۔ اور رکهه تحت السما پهر رات بهر
چهان کر پی صبح کو چهه سات روز ۔ هوگی وحشت دور سب اندفع روز

هول دل کا علاج

آب دوغ گاو سوله دن پلا ۔ هول دل کو هی بهت اچهی دوا

خفقان کا علاج

بنسلوچن قاقله صندل سفید ۔ پیس کر شکر ملا دی ای رشید
روز چهه ماشه کهلا بیمار کو ۔ وحشت دل چند دنمین دور هو

فصل نوین جگر کی بیماریونمین

استسقای لحمی دور هونیکا علاج

پهلی گکروندی کی پتی کوٹ کر ۔ لی عرق پهر پهاڑ سبزی آگ پر
کوٹ کر اوسمین ملا زیره سفید ۔ اهل استسقی کو هوگا بس مفید
آئیگا پیشاب اوسکو دمبدم ۔ دفع هو جائیگا سب اوسکا ورم

ابتدای استسقا مین جو هاتهه پاون پر ورم آتاهی اوسکا علاج

خاص بسکهپره کی جڑ باریک کر ۔ لی توشیره آب مین ای ذی هنر
سات کنگر گرم کر اوسمین بجها ۔ صبح دم اهل ورم کو پهر پلا
دور هوگا هاتهه پاون کا ورم ۔ سات دن اوسکو پلانا کم سی کم

یرقان زرد کا علاج

لیکے بس انگور کی سرکنگبین (۲ تولہ)	پاسی پانی مین ملا ای اسے بیتین
تو پلا ہر روز اسکو صبح و شام	زرد یرقان (۱۰ تولہ) دور ہوگا لا کلام

فصل دسوین طحال کی بیماریونمین

تاب تلی کا ورم

تو بہگو سرکہ مین چند انجیر کو		روز کہا اک ایک ای فرخندہ خو
اس دوا سی نفع پہونچیگا بہم		دور ہوگا تاب تلی کا ورم ؛
کر سہاگہ تیلیہ بریان ضرور	ایضاً	اور کالی مرچ بہی ای باشعور
بیس سرکہ مین (تولہ) بنا سے گولیان		ایک گولی (تولہ) روز کہا ای نوجوان
ہون نخود مقدار وہ سارے خوب		تاب تلی کی دوا بہی ہے یہ خوب

فصل گیارہوین امعا ومقعد وغیرہ کی بیماریونمین

بواسیر خونی کا علاج

ہی اگر خونی بواسیر ای حبیب	لی رسوت اک تولہ دو تولہ زیب (بیلہ)
خوب انکو کوٹ کر ای ذی ہمم	گولیان تیار کر ریٹھے سے کم
ایک گولی روز شکے وقت کہا	فائدہ ہوجائیگا اوس سے بڑا

خون بواسیر بند کرنیکا علاج

کالا گوزا تین ماشے لیکے تو	پہر دہی اوسمین ملا ای نیکخو
دی اگر بیمار کو تو چند روز ؛	ہو بواسیر (۳ تولہ) اوسکی دور ای دل فروز

ریاحی بواسیر کا علاج

ہی اگر بادی بواسیر ای رشید — سونف گر وندیکا رس مول کا مفید
کوٹ کر تو سونف کو رس مین ملا — شکو اک مثقال وقت خواب کہا

خون سے دست بند کرنیکا علاج

میٹھی اندرجو رسوت اور یہ لیتیں — لی برابر اور یان تینونکو پیس
تین ماشے کچ مین چانول کے ملا — دیگا یہہ اسہال دم کو فائدا

مانع اسہال

لی تو گولی کی جڑکی چھال کو — شہد اور چانول کا کچ ای نیکخو
تو پلا دستونکو یہہ کرتا ہے بند — اور جریان شکم کو سود مند

پیچش شکم اور اوسکی خون بند کرنیکا علاج

ایک تولہ لے ہری مازو کو تو — پیس کر سرکہ ملا اسے نیکخو
گولیان مثل نخود تیار کر — پانچ پانچ اوسکو کھلا ای ذی ہنر
بند خون ہو دور ہو جاتے زحیر — ہی عجب تاثیر اسمین بے نظیر

حابس اسہال

ہلدی اور چونہ برابر لیکے تو — گولیان اوسکی بنا اسے نیکخو
ہون بمقدار نخود ساری حبوب — حبس کو اسہال کی نافع ہین خوب

پیچش کو مفید علاج

دیڑہ تولہ اسبغول ای نیک کار | اور دو تولہ ہو مکہن کا شمار

گرم پانی مین اوسی لت کر کی | دہوم دو ہی دنمین ہوگی نفع کر

جس پیچش سے سدہ پیٹ مین پڑجاتا ہی اوسکا علاج

دودہ گہی اور لال شکر صبح و شام | کہائین خشکہ مین ملاکر لا کلام

تین دنمین دور ہو جائی زحیر | یہہ مجرب ہی غذائی بی نظیر

ہی یہہ اون ارباب پیچش کے لئی | سدے جنکے پیٹ مین بن بن گئی

گولیان واسطے کرم شکم کے

بابرنگ و لودنہ ہینگ و نمک | پوست پیلے ہڑ کالی و شہہ شک

وزن پانچون کا برابر لیکے تو | کوٹ کی پہر چہان لے ای نیکخو

گولیان مثل نخود تیار کر | روز کہا دو تین تو شام و سحر

کیچوی سب پیٹ کے گرجائینگے | تجہکو پاخانے ملائم آئینگے

فصل بارہوین گردہ اور مثانہ کی بیماریون مین

جسکو کثرت سی پیشاب آتا ہی اوسکا علاج

نرم برگ گوندنی کے پتے لیکے تو | لال شکر مین ملا اے نیکخو

پیس کر پانی مین چہان اے آپ صفا | پانچ چہہ دن تک بلا ناغہ پلا

سنگ گردہ اور سنگ مثانہ کا علاج

مغز گگلہ پیس ہمراہ عسل | صبح کو ہر روز پی اسے بیدل

مغز گجلہ روز ایک ماشہ بڑہا	آئے جب دس تک تو پہر اوسکو گہٹا
ایک اک ماشہ کو کم کر روز تو	ایک تک پہونچی تو چہوڑا ہی سمجہو
خاص گردہ یا مثانی کا ہو سنگ	اس دوا سے دفع ہوگا بی درنگ

فصل تیرہوین مخصوص مردونکی امراض مین

سوزاک اور زخم مثانہ کا علاج

برگ نورستہ مغیلانکے تمام	اُنکو پانی مین بہگوا ہی نیکنام
صبح کو اوس آب مین شیر نکال	روز یون ہی تو پلا اے ذی کمال
دور ہوگا یہہ مرض سوزاک کا	آزمایا ہمنی اسکو بارہا

سوزاک کا علاج

پانچ تولے پوست جامون سفید	اور چہہ ماشے ملا اس میں سپید
کوٹ کر شب کو بھگو اور صبح پی	دور ہو سوزاک ہفتہ مین سبہی

سوزاک جدید کا علاج

اک تولہ ہلدی برابر کوٹ کر	پہر ملا کر اوسمین دو حصہ شکر
ایک تولہ روز کہا پانیکے سات	دور ہو سوزاک ای نیکو صفات

مقوی باہ و سرعت انزال

تخم لی مولی کے بہتر پاؤ سیر	کر اوسی تو گہی مین بریان اے دلیر
خوب اوسکو چہان لی تو کوٹ کر	شہد صاف اوسمین ملا دی سربسر

ایک تولہ روز اوسی کہا صبح و شام	اور نہ لی چالیس دن ترشی کا نام

سفوف باہ

سفوف تخم کو بجر پہلی بہون کر	پہر ملا ہموزن تو اوسمین شکر
ایک تولہ سات شب ای منظیر	کہا کے پی لی گاو کا پہر اوسپہ شیر

مقوی باہ مجرب

چوب جست اور سرب اور کتیل	لیکے اونکو ایک جا بی قال و قیل
ظرف آہن من انہین پگہلا مرید	تہوڑا تہوڑا ڈال پہر قند سفید
چوب سی کر اوسکو پہر زیر و زبر	آسمان گون خاک ہو یہہ سر بسر
ہوشیاری سی اوٹہا کر رکہہ اوسی	کیمیا یہہ ہی چہپا کر رکہہ اسے
ایک رتی پان کی بیڑ مین ڈال	روز کہا دو تین دن ای ذی کمال
دوغ و ترشی سی نہایت دور رہ	باہ کی کثرت سی پہر مسرور رہ

سفوف مقوی باہ

تخم برگ گورکہہ الی لیکے تو	چار ہون گنتی مین ای فرخندہ خو
پہر ملا کر کوٹ لی زیرہ سفید	سات دن تک روز کہا تو ای رشید

سرعت انزال و انجماد منی

گر کسیکو سرعت انزال ہو	یہہ دوا فوراً دافع جنجال ہو
الی سنگہاڑا اور پستان و شکر	پیسکر ہر شب کو کہا ای ذی ہنر

مقوی باہ

جسکو ہو کچھہ قوت باہی سی یاس | خشک کر لی غنچہ نخل یاس
پیسکر شکر سفید او سیمین ملا کی | روز چھہ ماشی یہہ دن اکیس کہائی

رقت منی کا علاج

ہے اگر رقت منی مین لے بشمار | نفع ہوگا اس دوا سی آشکار
مغز لی تخم تر سند یکا تو | بیج سنبل کو بھی کوٹ ای نیکخو
سات ماشی اوسکو تو شکر سی کہا | نفع گیارہ روز مین ہوجائیگا

انجماد منی و تقویت باہ

تخم سرو الی ستقاقل موسلی | لی ساوی اور ثعلب تودری
ایک تولہ کہا اسی شکر کی سات | آٹھہ دس دن دو وہ ای نیکذات

رقت منی کا علاج

گور کہہ املی کی تو پتے توڑ کر | خشک کر سایہ مین اعالی گہر
کوٹ کر شکر سفید او سیمین ملا | آٹھہ ماشے آب تازہ سی کہلا

طلا نہایت ملذذ اور انفعال زن کے لئے کافی

پھٹکری بریان سلارس ایکجا | خوب مل ہکھن کی صورت پر بنا
چار چانول کی رہی مقدار یہ | کر طلا پہر اسکا بالا سے ذکر
صحبت زن سی ملی لذت تمام | ہی مجرب یہہ دوا ای نیکنام

تتمہ نہایت ملذذ آزمودہ انزال زن کی لیے پُر اثر

تتمہ مثل چینی ای فرخندہ فال ۔ اور سہاگہ تیلیہ ہموزن ڈال
پیسکے سمین ملا منہ کا لعاب ۔ کر طلا اوسکا ذکر پر تو شتاب
خشک جب ہوجائے کر عشرت کا کام ۔ صحبت زن سی اٹھا لذت تمام

طلا منزل زن کی لئی بہت اچھا

لی جو کھار اور کچھ مینگن کا مغز ۔ منزل زن کی لئی یہہ بھی نغز
پیسکر دونون مساوی ایکجا ۔ غیر حشفہ تھہ کسی کر لی طلا

طلا عورت کو شرمندہ کرنیکے لئے ٹھیک ہی

لی سلارس اور کر اسکا طلا ۔ ہاں ذکر پر فاصلے سی تین جا
پس عمل کی دیکھہ پھر تاثیر تو ۔ منفعل ہو جائے عورت روبرو

طلا ملذذ مرد و منزل زن

لیکی سیتل چینی اور سہاگ کو ۔ اور سہاگہ تیلیہ ای عیش جو
پیس پھر لاہوری نمک ۔ شہد مین گولی بنا لی شہد و مشک
تتمہ ایک گولی کو پانی مین ذرا ۔ کر طلا جب خشک ہو لذت اٹھا

طلا واسطی سختی قضیب کی اگر نامرد ہو مرد ہو جائی

قسط تلخ اور رُب سہاگہ تیلیا ۔ اور منسل بھی مساوی ایکجا
پھر عرق برگ چنبیلی کا نکال ۔ کوٹ کر سب تیل مین کنجد کی ڈال

آگ پر رکھکر پکا لے خوب سا — جل کی پانی تیل جب رہجائیگا
رکھہ اوسی بوتل مین اے گیتی فروز — ایکدن کی فاصلے سے تین روز
کر کے تہوڑی تیل مین کپڑ کو تر — پہر لپیٹ اوسکو تو بالائی ذکر
سخت اعضائی تناسل ہو تمام — نفع نامردونکو دیتا ہے مدام

طلا تندی و تیزی ذکر کے لئی بینظیر ہی عجب تاثیر ہی

لی کلونجی پاؤ سیر ای نیکنام — تیل پہر پتال جنتر سے نکال
جب ذکر پر تو کری اوسکا طلا — تیزی و تندی بڑہی بی انتہا

شہوت قائم رہنی کی سہل دوا اور باہ زیادہ ہوجانے لئے کیمیا

ہی اگر نقصان شہوت اے عزیز — مین بتاؤن اک مجرب تجہکو چیز
صحبت ن سی جو فرصت پائے تو — تین تولے گڑ منگا کر کہائی تو
پہر وہی پہلی کی تندی ہو نصیب — نفع ہو وہی گہڑی مین اے حبیب
شیر و بالائی سی بڑہکر جان لے — گر نہو باور تو کہا کر مان لے
تو نہ ڈر ہوگا نہ صفرا کا خلل — یہہ منی خارج شدہ کا ہی بدل

فصل چودہوین عورتون کی امراض مین

جس عورتکو حیض نہ آتا ہو جاری کردینی کا علاج

حیض عورت کو اگر آتا ہے کم — ہر مہینی اوسکو ہو درد شکم

وہ کرے بارو تکو پانی مین تر	پانچ دن ہر ماہ پی لے بی خطر

جس عورت کی رحم مین درد قبل آنی حیض ہوا کرتا ہی

اوسکا علاج

جہان لی ریوند چینی پیس کر	پھر ملا دے اوسمین قند حصہ شکر
حیض کی آنیکے قبل ای دلفروز	کہائی عورت بہا...

جس عورت کی کمر مین درد بعد آنی حیض کی ہوتا ہی اوسکا علاج

بیسنا گوگل سہ نخود انداز پر	کہائی گی عورت بوقت شب اگر
پھر نہ ہوئیگا اوسی درد کمر	حیض آنے پر بھی ہوتا ہو اگر

جس عورت کو حیض زیادہ تر آتا ہی اوسکی ترکیب علاج

حیض کی کثرت سی جو عورت ہی تنگ	ڈیڑہ تولہ کہائی گیرو بی درنگ
ہوگا اس گیرو کی کہالینی سی سود	رنگتی ہین جس سی گہر ابا ہنود
سات دنمین فایدہ ہوگا کشیر	ہی مجرب یہہ دوائی بی نظیر

یہہ جموں اوس عورت کی لیئی ہی جسکو حیض کثرت سی آئی

اور بند نہوتا ہو

نیر یہہ ماز و پہٹکری بہونی ہوی	پوست رمان برابر ہون سبہی
کوٹ سے پہر چہان کی پانی ملای	کر کے لت کپڑیکو فوراً اوٹہائی
فرج مین یہہ رکہہ لی کوئی عورت اگر	بند ہوئی حیض جاری سر بسر

مانع اسقاط حمل

ڈر حمل کی ہو اگر اسقاط کا ‏— ترم کو پل لی سنبلا کی ذرا

جوش کر پانی میں اوسکو ملا ‏— تین دن تک حاملہ کو تو پلا

سیلان رحم جسکو سفید یلو یا سرخ یلو کہتے ہین اوسکا علاج

حبر دو دو ہی خشک کر سایہ میں تو ‏— پہر ملا زیرہ سفید اور کو کہرو

تین تولی پہر ملا اوسمین شکر ‏— تو کہلا چہہ ماشہ لیون شام و سحر

عورتوں کا کم ہو سیلان رحم ‏— یہہ دوا ہی خوب اسی نیکو شیم

یہہ سفوف سیلان رحم کی لئی مفید ہی

لی پٹھانی لودہ اور قند سفید ‏— پہر نخود بریان مساوی کی ارشید

بازدہ حصہ بناسب پیس کر ‏— کہائے عورت روز تا وقت سحر

مونگ کی کہچڑی ہی رکہی سیمین کہہ ‏— کہائے دو وقتہ بہی اسی کی گرم

جس عورتکی پستان نہون یا چہوٹی ہون بڑی ہونیکا علاج

بہینس کی اور بیل کی چربی اگر ‏— ہون مساوی وزن مین دونوں گر

نیم گرم اوسکو ملین پستان پر ‏— ہو کمال نیت کا پہید اثر

چند دن خوب اسکی گر مالش رہے ‏— پہر تو یہہ ہوتی ہین چہوٹی کی بڑی

جس عورتکی پستان نرم ہون سخت کرنیکا علاج

گونبج اور قسط تلخ ای باصفا ‏— لی برابر پیس کہن مین ملا

چند دن دو مرتبہ اسکا ضماد | نرم پستانونکو دی سختی زیاد

جس عورت کو بعد صحبت مرد کی نلون مین درد پیدا ہوتا ہی اوسکا علاج

چہہ بڑی مازو کو اچہا پیس کر | روئی مین لت کرکی پہر عورت گر
فرج مین پیش از جماع اوسکو رکہی | پہر نلون کی درد سی بچتی رہے

حمول تنگی فرج کی لئی پر تاثیر ہے

گل مغیلان کی جو دین پانیمین جوش | اوسمین کپڑا اگر تر کرین اہل ہوش
خشک کرکی پہر بہگوین چند بار | عورتین اوسکو اگر لائین بکار
فرج مین رکہہ لین تو ہو نفع مزید | ہوگا ہر آئینہ اک ضیق شدید

تنگی فرج کی مجرب دوا

فرج زنکو تنگ کرنیکی دوا | یاد رکہہ اسرار کہتا ہے بجا
اک وہی بستہ کلی رمان کی | اور تہوڑا مغز عین الدیک بہی
اسکی بتی کا کری عورت حمول | اک گہڑی کی بعد مشکل ہو دخول

فرج کی بد بو دور کرنیکا علاج

پوست ترنج چہڑیلہ اور اگر | اور رنا گرمو تہہ سب ایک وزن
پیس کر پانی مین لت کپڑا کری | ہو حمول اسکا تو بو جاتی رہے

حمول تنگی فرج کے لئے

قاقلہ بھی ہو مساوی ارشید	ایضاً	لی سہاگہ تیلیہ صندل سفید
ہر سحر چھہ روز عورت کو کہلا		پیسکر چھہ گولیان اسکے بنا

فصل پندرہوین اطفال کے امراض مین

جس طفل کو زکام اور کہانسی ہوا وسکا علاج

روغن بادام پہر اوسمین ملا	جو شی دی پانی مین گوند صفا
طفل کو کہانسی سے تا آرام ہو	یہ پلانا صبح کو اور شام کو

ضماد جس لڑکے کو ڈبہ کا یعنی پدلی کا مرض ہو اوسکا علاج

لی مساوی پہر ملا دی گھی گوار	کوٹ بید حب الآس وصبر ای ہوشیار
جو کہ ڈبی کی مرض مین ہی اسیر	ہی ضماد سینۂ طفل صغیر

اکثر بچون کا پیٹ بڑہ جاتا ہے اوسکا علاج

شہد لیکر روز پانی مین پلا	پیٹ بڑہ جاتا ہی جن اطفال کا

حبوب واسطے اون اطفال کے جنکو دانت نکلتے وقت پاخانی لاحق ہوتی ہین

غنچۂ زرتان بہی ای نیکنام	زرم کو پہلی مغیلان کو تمام
گولیان اسکے بنا لے بی خطر	تو تقیہ بریان بس انکو پیس کر
طفل یکسالہ کو دو دو صبح و شام	گولیان مثل نخود ہون لا کلام

ضماد واسطے مرض ڈبہ کی جو اطفال کو لاحق ہوتا ہی

ایلوا اشنگرف دو دو پیس کر — پھر ملا پانی مین اے نیکو گہر
سینۂ اطفال پر کر تو ضماد — ہوگا بدلی کے مرض کو بس مفاد

دیگر

وہ کرم خار مغیلان جنکا گھر — ایک لیکر اوسکو اے عالی گہر
پان کی بیڑ مین اچھا کوٹ کر — لی عرق پھر دے ملا ای ذی ہنر

مسہل اون بچون کے لئی جنکو مرض ڈبہ کا لاحق ہوتا ہی

لیکے تو حب السلاطین ای جوان — دور کر جو اوسکی اندر ہی زبان
ایلوا لیکر ملا دے بی بدل — ظرف آہن مین اوسی کر خوب حل
پھر تو پانی سی بنالی گولیان — خردل و خشخش کی مقدار ایجوان
ایک گولی دی ضرورت ہو اگر — ہی عمل مسہل کا اسمین سر بسر

جن لڑکونکو ضعف معدہ کے سبب سی زرد اور دودہ سے کے ہمراہ پاخانے آتی ہین اوسکا علاج

کر سہاگہ کو تو بریان ای جوان — رس مین ادرک کی بناؤ گولیان
صبح دو اور شام دو گولی کھلا — فائدہ اطفال کو ہوگا بڑا

فصل سولہوین امراض متفرقہ مین

تپ لرزہ کا مجرب علاج

پوست خشخاش کہ لی پیسکر — ہی تپ لرزہ کو نافع بیشتر
نیم ماشہ نیم ماشہ تین بار — فاصلے سی تو کھلا قبل از بخار

صبح کو گولی بنا کر تو کھلا		بلغم و صفرا نکل ہی جائیگا

جسکے ہاتھ پاؤن مین پسینہ زیادہ نکلتا ہی اوسکا علاج

دست و پا مین گر پسینہ ہو مزید		بیر کی پتون کا ملنا ہی مفید
یا کچھہ اشترخار کی جڑ بیس گرہ	دیگر	سات دن کہا شہد مین ابا ہنر
پھٹکری بھی آب مین حل کر کی مل		دور ہوگا سب پسینی کا خلل
لی چنی بہونی ہوی اور نانخواہ	دیگر	کوٹ کر مل جسم پر بی اشتباہ
جو بکثرت ہی پسینہ ہوگا بند		یہہ دوا ہوگی نہایت سودمند

پسینہ لانی کی دوا

سیر کہ و برگ الکرفس لی باصفا		روغن گل مین ملا کر خوب سا
اور کر مالش بدن پر دو گھڑی		پھر پسینہ کی تو آمد ہو بڑی
لی جوا کہار اور گل بابونہ تو	دیگر	روغن گل پھر ملا ای نیک خو
اسکی مالش سی پسینہ کا ہو زور		فائق ہوجائیگا اس سی بھور
ہی بنفشہ کا بھی شربت بس مفید	دیگر	دی ملا کر گرم پانی ای رشید

ضماد واسطی غدود کی جو گلی یا کسی عضو پر لاحق ہو جاتی مین

سنگتش کو پتھر پہ پیس صندل نکال		قند سہیل گوگل اشق پھر اوسمین ڈال
برگ کاموئی کی رس مین پھر ملا		لیپ مانا ہی غدود اسکا لگا

ہر قسم کی ورمون کو نہایت مفید

دی سرن کے پوست کو پانی مین جوش دیکر تو ملا او سکو جو پانی | پہر ملا شکر کی ساتہہ ایک ہونٹ اس دوا سے فائدہ ہوگا پہم

واسطی وجع مفاصل سے اور گہٹیا کے جو بعد آتشک کے لاحق ہوجاتا ہے

ریحہ بہلاوین کو تہ سنگ گران شریک او سمین سیہ کنجد کو تو گولیان پالیس پہر اوسکی بنا | تیل اوسکا دو رب ہوا چہوا پیس لے باریک خوب سے ایک حصے ایک چلہ صبح کو ہر روز کہا

ضماد درد ریحی کا جو اکثر پسلیون مین ہوتا ہے

ملکے تو صابون کف اوسکا کال عضو درد آلود پر تو لیپ کر | سیو نہٹہ گہس کر پہر ملے اسکفال سینکدی او پلو نسی ای نیلو گہر

ضماد واسطی درد نقرس کی نہایت مجرب

لیکے سورنجان اشق اور بزر بنج ہو مساوی ورنین یہہ چار چیز لیپ نقرس کی لئی اکسیر ہے | اور بہینسا گو گل ای دو دو گرم پانی مین ملا ای با تیز کا رگر ہی اور زود تاثیر ہے

خارش کی دوا

کات اور تخم کمیلہ اور حنا | پیس لی بادام جنگلی پہر ملا

تیل مین حل کرکی دی بیمار کو — اسکی مالش ہو تو خارش دُور ہو

یہہ دوا خارش خشک ہو یا تر ہو دونو کو مفید

بابچی اور قسط تلخ اور نر کچور — آنبہ ہلدی سب بسا دی ہون ضرور
روغن خوشبو مین کرکے اسکو حل — اپنے ساری جسم پر تو خوب مل
گرم کر پانی رہی جسمین حنا — دو گہڑی کے بعد پہر اوس سے نہا

عضو خدر شدہ جسکو سن بہری کہتی ہین اوسکا علاج

پوست تازہ بیخ بید انجیر کا — سونٹھ لی اور کوندلی مین ابکا
خوب ساتیون کو کر پانیمین حل — بپھارے اوس اعضا کو آب گرم مل
بعد تو ہر روز کر اسکا ضماد — دُور ہوگا یہہ خدر ای خوش نہاد

جسم پر سفید داغ جو پڑتی جاتی ہین مفید علاج

جسم پر بار خدا یہہ ہون داغ سفید — باوچی گیرو نہایت ہی مفید
کوٹ کر دونون کو ای مرد جوان — تو بنا ادرک کی رسمین گولیان
داغ پر ہر روز کر اسکا طلا — چند دن مین فایدہ ہوگا بڑا

چہائیون کا علاج

چہائیان مونہہ پر زیادہ ہون اگر — لی تو رس کلتہی کی پتی کوٹ کر
بیس دن ہر شب کو تو مونہہ پر لگا — دُور ہوگا کلف شک اسمین کیا

سر کے بال اگر جہڑتی ہون کرنی سی باز رکہنی کی دوا

ہی اگر مسوڑہونکے بڑہنے کا ملال | توجلا کر سیپ کو سرکہ مین ڈال
لیپ اسکا روز مسوڑون پر لگا | ہی مجرب نفع افزا یہہ دوا

جہائیون کی دورکرنیکی دوا

مغز گلہ تیسیر زمین کرکے حل | وقت شب ہر روز لیکر ہنستہ مل
صاف چہرہ کا کلف ہو جائیگا | نفع بس ہر آئینہ تو پائیگا

جوتا پہنے سی جو پاؤنمین چہالے پڑجاتی مین اوسکا

مجرب علاج

آئین چہالی کفش سی پاؤن گر | پیسکر مہندی لگا وے سربسر

درد کمر کا مفید علاج

ہی کمر مین درد اگر ای نیکذات | کہو پرا تو روز کہا شکر کی سات
واسطی دفع محاسہ کے جسکو لیل سنتے مین یہہ اکثر

عالم جوانی مین نکلتی ہین

حل کرین پانی مین تہوڑا نرکچور | پہر کرین منہہ پر طلا اسکا ضرور
واسطے پہگند اور مانقی کی نہایت مجرب علاج

مصطکی سیماب اور اگر گرا | کوٹ تینون کو مسا و ی ملا
اور سنبل ایک ماشہ کر شریک | حل اوسی کرہ سیہن لیمونکی تو ٹہیک
گولیان مثل نخود تیار کر | تین گولی روز کہا شام و سحر

ہی اگر سونکے بڑہنے کا ملال | تو جلا کر سیپ کو سرکہ مین ڈال
لیپ اسکا روز مسون پر لگا | ہی مجرب نفع افزا یہہ دوا

چہائیون کی دور کرنیکی دوا

مغز گجلہ تیر زمین کرکے حل | وقت شب ہر روز لیکر منہ پہ مل
صاف چہرہ کا کلف ہو جائیگا | نفع بس ہر آئینہ تو پائے گا

جوتا پہننے سی جو پاؤن مین چہالے پڑ جاتی ہین اوسکا مجرب علاج

آئین چہالی کفش سی پاؤن اگر | پیس کر مہندی لگا دے سر بسر

درد کمر کا مفید علاج

ہی کمر مین درد اگر ای نیک ذات | کہو پر الو روز کہا شکر کی سات

واسطی دفع محاسہ کے جسکو کیل کہتے ہین یہہ اکثر عالم جوانی مین نکلتی ہین

حل کرین پانی مین تہوڑا نرکچور | پہر کرین منہ پر ملا اسکا ضرور

واسطے بہگندر اور مالی کہجلی کی نہایت مجرب علاج

مصطکی سیماب اور اگر گرا | کوٹ تینون کو ملا دو یکجا
اور سنبل ایک ماشہ کر نرک | حل اوسی کر رس مین لیمونکی تو شک
گولیان مثل نخود تیا کر | تین گولی روز کہا شام و سحر

دیکهه لینا قدرت پروردگار | سب نکل آئیگی هو کر بیقرار

جس عضو سی بسبب کٹنی رگکی خون جاری هوتا هی اوسکی بند کرنیکا علاج

نیلا تو تا پیسکر ای نیک خو | ڈال زخم خون روان پر جلد تو

بند هو جائیگا خون آدمی هنر | یهه مجرب هی کبهی اس سی نه ڈر

لید گهوڑی کی جو گرما گرم هو | دیگر | باندهه دی تو زخم پر ای نیکخو

جسم کو فربه کرنیکی دوا

لی کتیرا مغز بادام و نشاسته | اسکی تو دو چند پهر شکر ملا

ایک توله روز کهای ذیشعور | فربهی پیدا نکین هو ضرور

جسم کو دبلا کرنیکی دوا

لاکهه لی دهوی هوی ای باصفا | شهتره اور سونف تخم کاسنی ملا

دونا مروه اور اجوائن سیاه | کوٹ لی ان سبکو تو ای باصواب

روز اک مثقال اگر کهای کوئی | لاغری بڑهجای کم هو فربهی

ضماد اوس ورم کا جس پر اگر هاتهه رکهین گرمی معلوم هو

صندلین و کاسنی کشنیز و اسیم | ارمنی ریوند لی بی خوف و بیم

پیسکر پانی مین حل کر خوب سا | پهر ورم پر لیپ تو اسکا لگا

خیارک یعنی بدکا علاج

موم مین سیندور اور صابون ملا	دیگر	گرم کرپھر باندہ رکھہ کپڑا
لی عرق نیمون کا اور سیندور بھی		لیپ ہو بدبر تو گرم ہوی بدی
سینکدی آتش سی انکو شعار		ہو گریہ لیپ دن مین چار بار

جسکی پاؤن اور ایڑیان ترڑکتی ہون اوسکا علاج

موم اور سیندور لی ہمون رال	گرم کر اور روغن کنجد کو ڈال
شق اگر ہون ایڑیان بھر دو مین نفو	جلد اچھی ہونگے ای فرخندہ خو

اب میوہ جات کی طبیعت اور خاصیت اور نفع و نقصان کا بیان لکہے جاتا ہے

صفت انبہ کی

انبہ گرم و خشک شیرین پر مزا	قوت افزا روح کو سب ہے انتہا
بلکہ اعضاء رئیسہ کو مفید	گردہ و امعا کو بانفع مزید
رنگ رخ کو خوب کرتا ہے صفا	اور تسمین بدن سب ہے انتہا
درد سر قولنج و سستی بدن	سرفہ و ضیق النفس کے انیک فن
خوب بخشی نفع ان امراض کو	اس کے بدبوی دہن کا ہی دور بھی
جسکا رس پتلا ہو شیرین ہو مزا	خوب ہوتا ہی وہ انبہ با صفا
ہائی ریشہ دار ہوتا ہی ثقیل	مورث امراض سودا بی عدیل
ہی مضر سر آئینہ محرور کو	کہائین گر اسکو نہار ای نیکخو

صفت انار کی

گرم و تر خاصیتِ شیرین انار	قابضہ قوت ہی اسمین آشکار
اس سی پیدا خلط بھی محمود ہی	اس سی تھوڑا نفخ بھی موجود ہے
حار طبعون کو مہی بھی یہہ ہے	ہی ملین طبع کو ای نیک پی
اہل استسقا کہی ورزقی	اہل یرقان اہل صفرہ کو بھی
بخشتا ہی انتہا کے یہہ مفاد	اسکی کثرت پرند اکو ہی فساد
دافع صفرا ہی کیا کہٹا انار	سرد و خشک و قابض و دفع خمار
اسکی کثرت سی بڑہی ضعف جگر	اس سی ہیچش کا نہایت ہی خطر
ہی مدر بول بھی ای نیک ذات	مصلح اسکا یاد رکھہ قند و نبات

صفت انجیر کی

گرم و تر انجیر ہے یہہ لا کلام	توڑتا ہی قوت غضبی تمام
ہی مسہل اور مقوی جگر	ہی ملین اور مسمن سر بسر
ہی طحال و درد سینہ کو مفید	... اغ و دل کو تقویت مزید
خشک سی تازہ نہایت خوب ہے	اسلئی ہر شخص کو مرغوب ہے

صفت انگور کی

گرم و تر انگور میٹھا ہے تمام	ہی مفید سینہ و تشنگی لا کلام
ہی مضر معدہ کو ای فرخندہ پی	مورث تپ اور استسقا بھی ہی

اسکے استعمال سے ہی فربہی ‌ ‌ ‌ ہی مفید افتراق خلط بھی

صفت اناناس کی

سرد و تر خوش رنگ ہین اناناس ‌ ‌ ‌ قاطع صفرا بکو ہی و سودا اسی

ہی بطئی الہضم و حدت کو مفید ‌ ‌ ‌ معدہ و دل کو ہی تقویت مزید

فرحت افزا میوہ یکتا ہی یہہ ‌ ‌ ‌ نفع بخش صاحب سودا ہی یہہ

صفت بادام شیرین کی

گرم و تر کہتے ہین سب لوز الحلو ‌ ‌ ‌ ہی مفید سینہ و سرفہ ربو

نفع بخش باہ و حلق و حنجرہ ‌ ‌ ‌ وجہہ تولید منی و حافظہ

دفع نفث الدم و امعاء زحیر ‌ ‌ ‌ ہی مقوی دماغ ای دلپذیر

صفت بتاوی کی

ہی بتاوی کرب معدہ کو مفید ‌ ‌ ‌ نفع بخشی قلب و حدت کو مزید

گر قوی ہووی حرارت یا بخار ‌ ‌ ‌ ہی بہی تسکین افزا بی شمار

ہی مضرت با فوائد خوب ہی ‌ ‌ ‌ اسکی شیرینی بدل مرغوب ہی

صفت بڈہل کی

سرد و تر بڈہل ہی نفاخ و ثقیل ‌ ‌ ‌ باعث بلغم ہی یہہ بی قال و قیل

سوزش تب اور صفرا کو مفید ‌ ‌ ‌ یہہ نہین ہوتا دکن مین ای رشید

صفت بیر کی

گرم و تر خاصیت شیرین کنار — منضج اخلاط بھی ہی بی شمار
ہی سفید سینہ و حلق و سعال — ہی غذا این بھی کثیر انکی فال
بیر کہتا سرد و خشک و سدّ قی — فائدہ صفرا کو ہی انیک پی
مورث تپ ہا و سرفہ ہی مدام — چاہئی پرہیز اس سی والسلام

صفت بیل کی

بیل گرم و خشک و قابض ہی تمام — حابس خون حیض کرتا ہی مدام
ہی مقوی دماغ و دل جگر — حابس اسہال و مزمن سر بسر
اسکی کہانیکی رہی کثرت اگر — ہوتی ہی پیدا بواسیر و سدر

صفت پپہیہ کی جسکو ہندوستانمین ارنڈ خربزہ کہتی مین

سرد و تر پپہیہ بطی الہضم ہے — نفث دم کو خوب ہی انیک پی
التہاب قلب و معدہ یا جگر — فائدہ دیتا ہی انکو سربسر
اس سی ہی تولید بلغم بی شمار — اور پپہیہ ہی مورث ریح و بخار
نیم خام اسکو جو کہائین صبحدم — دور ہوی تاب تلی کا ورم

صفت پستہ کی

گرم و خشک و باہ افزا و قوی — پہہ ہی پستہ خوب بخشی فربہی
کہولدی سدّہ جگر کا ایک بار — تقویت معدہ کو بخشی بی شمار
قی ہو یا غثیان ہو یا درد جگر — حفظ ذہن و سرفہ سب کو ہی اثر

خون صالح کی رہے تولید پر	ہی رطوبت فضلیہ اس سے مگر

صفت پھوٹ کی

سرد و تر ہی پھوٹ کیا لکھوں صفات	اسکو اکثر کھاتی ہین شکر کی ساتھ

صفت بہی کی

گرم و تر ہی یہہ بہی اے ہوشیار	روح حیوانی و نفسانی کا یار
ہی دماغ و دل کو تقویت مدام	ہی مدر بول و تفریح اسکا کام
جو بہی ہی ترش وہ ہی خشک سرد	اشتہا آور ہی بس اے نیک مرد
ہی برای حفظ اسقاط جنین	اسکا کہانا خوب ہی اے ہمنشین
قی ہو یا غثیان ہو یا ہو التہاب	اسکو دی تسکین بی حد و حساب
حرقت البول اس سے کم اور نفث دم	ہی مفید و کارگر ای ذی ہمم

صفت تربز کی

سرد و تر تربز ہی صفرا کو مفید	اطفائی تشنگی بھی ہی مزید
ہی مدر و مبنی خون رقیق	سنگ گردہ توڑتا ہی اے رفیق
ہی مفید لاغری سدہ بخار	فصل تابستان مین ہی اسکی بہار

صفت ترنج کی

سرد و خشک اترج ہی صفرا کو مفید	حدت احشا کو نافع ہی مزید
ہی یہی اسہال صفرا کو خوب	دفع قی ہو اور تسکین قلوب

صفت توت کی

خاصیت مین توت شیرین گرم و تر | ہی مدر بول بھی ای با جیز
سینہ و شش کو نہایت ہی مفید | ہی مبہی اور ملین بھی مزید
نفع بخش معدہ و قلب و جگر | ہی مقوی اور مسمن سر بسر
ترش سرد و خشک سے قابض تمام | نزلہ و حدت کو نافع ہی مدام

صفت جام کی

گرم و تر ہی جام ای نیکو شعار | اسکی کثرت مورث ریح و بخار
باعث نزلہ مدر بول سے ہے | تقویت دلکو بھی ہی انیک پی

صفت جامون کی

اشتہا آور ہی جامن کی صفت | سرد و خشک اسکی لکھی ہی خاصیت
نفع بخش حدت صفرا و خون | دیر ہضم و نافع اہل جنون
اسکی کثرت سی معدہ پر فساد | ماہ ہی محرور کو اس سے زیاد

صفت چرونجی کی

یہہ چرونجی گرم و تر ہی اور ثقیل | وجہہ تسمین بدن ہی بقال و قیل
ہی مبہی اور بطی الانحدار | سرکہ و شکر ہی مصلح بی شمار

صفت چلغوزہ کی

گرم و تر ظاہر ہی چلغوزہ تمام | مشتہی ہی اور مبہی لاکلام

ہی مفید لقوہ و حال جگر — یا کہ از رعشہ و فالج خطر
یا ہو استسقا کہ یرقان کا مرض — یا کہ ہو درد مفاصل الغرض
ہی مفید ان سبکو بید و شمار — سود مند سینہ و شش ہی ہزار

صفت چکوترے کی

ہی مقوی جگر بے انتہا — معدہ و دل کو ہی اسسے فائدہ
حدت صفرا و تپ کرتا ہی دور — اور ہی تفریح آور بالضرور

صفت خرمے کی

ہی یہہ خرمہ گرم و خشک اے باخبر — ہی بہی اور سمن خوب تر
لقوہ و فالج کو ہوتا ہی مفید — نفع بخش سینہ و شش ہی مزید
خون کو دیتا ہی افزونی مدام — ہی مفید گردہ لاغر تمام
اسکو کثرت سی اگر کہائی بشر — درد سر پیدا ہو اور درد کمر
اور درد دندان اور ریشہ پیدا کری — احتراق خون بھی ہوتا رہے

صفت خوبانی کی

ہی یہہ خوبانی مفرح سرد و تر — ازپئی تسکین حدت پر اثر
التہاب معدہ اسسے ہوئی دور — ہی ملین طبع کو بھی بالضرور
اسکی کثرت سی برص ہو آشکار — اس مرض سی الحذر لیل و نہار

صفت خربزے کی

ہی ملطف اور مقطع خربزا — اور مسمن اسکو کہنا ہے بجا
اسکی کھانی سی مرطب ہی دماغ — اور مستقی کو یہہ بخشی فراغ

صفت رتالو کی

ہی رتالو گرم و تر نفاخ کیا — ہی مبہی اور قابض ہی بلا
ہی ثقیل و دیر ہضم ای نیکفال — ہی سفید و سرخ جلد اوسکی کمال

صفت سنگھاڑے کی

کیا سنگھاڑا ہی مبہی سرد و تر — سوزش دل کی لئی ہے پر اثر
سرفہ و تپ ہای صفراوی کو خوب — اور ہے دفع امراض قلوب
سنگ گردہ اور مثانہ کو مفید — لاغرونکو فربہی بخشے مزید
ہی ثقیل و دیر ہضم ای بادب — باعث سدہ بھی ہو تو کیا عجب

صفت سنترے کی

سنترہ ہی سرد و تر با اعتدال — اور کھٹا سرد و خشک ہے بالکمال
ہی مقوی دماغ و دل مدام — فائدہ عسر نفس کو ہی تمام
ہی سریع الاستحالہ بی شمار — قوت تریاقیہ ہی آشکار
اس سی پیدا ہوتی ہی تفریح روح — اور صفرا کو مفید ای پر فتوح
اسکی کثرت باعث ریح و بخار — عارضہ نسیان کا ہو آشکار
قی ہو یا اسہال صفراوی رہے — کھاتے ہی فی الفور بند اوسکو کری

صفت شریفے کی

ہی شریفہ خوب شیرین خوشگوار	گرمی و خشکی ہی اسمین آشکار
ہی مقوی دماغ و دل ضرور	لاغری خشکی کو کردیتاہی دور
ہو دماغ اس سی مرطب کیا عجب	اور یہہ نفاخ ہی ای مادرب
اسکا فضلہ پہینکدین گرچوس کر	ہوگا ما ء الجبن کا بید اثر

صفت شفتالو کی

سرد و تر کہتے ہین شفتالو کو سب	ہی معین باہ و نافع بہر تب
مشتہی محرور کو ہی بی شمار	کم ہو خشکی دماغ ای ہوشیار
باعث قولنج و ریح و نفخ ہے	خاصیت اسکی یہہ ہی اینک پی

صفت فالسے کی

فالسہ ہی سرد و خشک و پُراثر	ترش و شیرین و مقوی جگر
دافع اسہال صفراوی وقی	دق ہو یا تپ ہو نہایت نفع ہے
سوزش اعضا ہو یا ہو تشنگی	دور کردیتاہی اسکو ای اخی

صفت فندق کی

سُن ذرا مجہسے تو فندق کی صفت	گرم و تر اسکی لکھی ہی خاصیت
ہی مقوی دماغ و دل ضرور	اور قی آور بھی ہی ای ذی شعور
فائدہ ہی سینہ و شُش کو تمام	اور معدہ کو مضر ہی لا کلام

صفت کھٹل یعنی پھنس کی

گرم وتر پھنس ہے باتحریک باہ
اور تولید منی کی اس سے راہ

صفت کرنا کی

خاصیت لیمونکی کرنا کی ہی سب
دیکھ لیمونکی صفت گر ہی طلب

صفت کرونڈے کی

ہی کرونده سرد و خشک اے ذوفنون
از پی تسکین صفرا جوش خون
فائده ہی حار طبعون کو جلیل
گرمی معده کو کرتا ہی قلیل

صفت کسیرو کی

ہی کسیرو کی طبیعت سرد و تر
اور کچھ رکھتا ہی گرمی کا اثر
قابضه قوت ہی با تریاقیا
اور دل کو بھی ہی طاقت بے ملا
بعد قی کے اور بعد اسہال کی
بخشتا ہی انتہا کے فائدے
اول ہیضه مین دینا ہی خراب
انتہائی وست پر کار صواب

صفت کشمش کی

گرم و تر کشمش مبہی اد لطیف
مسہله قوت مین افزون اے شریف
ہی مواد سینه و سرفه کو یار
صوت کو کرتی ہی صاف و نیک کار

صفت کنول کہٹه کی

ہی کنول کہٹه گرم و خشک اے باخبر
حدت صفرا و خون کو پر اثر

سوزش اعضا و قی کو سودمند	حابس اسہال ہی اور دل پسند

صفت کرمک کی

ہی مدر بول کرمک بی خلل	اور یہہ کرتی ہی مسہل کا عمل
ہی قروح باطنی کو سودمند	بر رمد کے عارضہ سی ہو گزند
ہو تپ و صفرا اگر کثرت سے کہایں	بعد کہانیکے تو بدہضمی کو پائین

صفت گوندنی کی

گوندنی ہی گرم و تر ای نیک نام	ہی سپستان کی مگر قائم مقام
سینہ و گردہ و مثانہ کے لئے	بخشتی ہی انتہا کے فایدے

صفت کمرک کی

سرد و تر کمرک ہی شیرین خوشگوار	قابض و تسکین صفرا کو ہی یار
قی ہو یا اسہال صفراوی رہی	انتہا کے بخشتا ہی فایدے
تشنگی کہانیسے اسکی دور ہو	اور دوے نقصان سرد دین کو

صفت گولر کی

گرم و تر گولر ہی سرفہ کو مفید	درد سینہ کو بھی ہی نافع مزید
ہو طحال و سوزش اعضا اگر	نفع دیتا ہی اوسی یہہ جلد تر

صفت کونلے کی

خاصیت مین یہہ کونلہ سرد و تر	التہاب دل کو نافع سر بسر

سوزش اعضا و قی کو سودمند | حابس اسہال ہی اور دل پسند

صفت کرمک کی

ہی مدر بول کرمک بی خلل | اور یہہ کرتی ہی مسہل کا عمل
ہی قروح باطنی کو سودمند | پر زمد کے عارضہ سی ہو گزند
ہو تپ و صفرا اگر کثرت سے کہائیں | بعد کہانیکے تو بدہضمی کو پائیں

صفت گوندنی کی

گوندنی ہی گرم و تر ای نیک نام | ہی سپستان کی مگر قایم مقام
سینہ و گردہ و مثانہ کے لئے | بخشتی ہی انتہا کے فایدے

صفت کمرک کی

سرد و تر کمرک ہی شیرین خوشگوار | قابض و تسکین صفرا کو ہی یار
قی ہو یا اسہال صفراوی رہی | انتہا کے بخشتا ہی فایدے
تشنگی کہانیسے اسکی دور ہو | اور روے نقصان سرد دین کو

صفت گولر کی

گرم و تر گولر ہی سرفہ کو مفید | درد سینہ کو بھی ہی نافع مزید
ہو طحال و سوزش اعضا اگر | نفع دیتا ہی اوسی یہہ جلد تر

صفت کونلے کی

خاصیت میں سے یہہ کونلہ سرد و تر | التہاب دل کو نافع سر بسر

اسکی کثرت سے وجہہ تو اسہال	منضعف معدہ بھی ہی انیکفال

صفت منجل کی

سرد و تر منجل ہی قوت بخش باہ	خون و صفرا کی لئی تسکین کی راہ
نرم و نازک سر بسر پی نفخ ہے	شربت اسکا خوب ہے ای نیک پی

صفت ستی کی

ہی محلل یہ ستی گرم و تر	ذرد اسکو نافع سر بسر
سر فہ و گردہ مثانی کے لئی	ہی موافق اور بخشے فایدی
باہ افزا خاص مبرودین کو	اور تسمین بدن بھی اس سے ہو

صفت مولسری کی

سرد و خشک و درد دندانکو مفید	حابس اسہال و قابض ہی مزید
صرف میں لائین جو حسب قاعدہ	ہی دماغی عارضوں کو فایدہ

صفت نارنج کی

سرد و خشک ہے خوشگوار و پر مزا	خوب ہی تسکین حدت کی دوا
جسطرح کو ئلہ کی لکھی ہی صفت	ہی وہی نارنج کی بھی خاصیت

صفت ناشپاتی کی

گرم و تر ہی ناشپاتی ای رشید	نافع اعضا ر رئیسہ کو مزید

صفت نیشکر کی

مصلح خون مریضان نیشکر　　خاصیت لکھتی ہین اسکی گرم و تر
سرفہ یابس ہو یا ہو ضعف باہ　　التہاب معدہ سی یا ہو تباہ
بخشتا ہی فائدہ یہہ بی شمار　　بہر تلیین طبیعت بھی ہے یار
اس سی ہی تولید نفخ و ریح بہ　　اور قی آور بھی ہی امی خوش نفس

صفات حبوبات

صفت اڑد کی یعنی ماش کی

ہی اڑد نفاخ و گرم و تر تمام　　ہی بطی الہضم بھی ای نیک نام
ہی نعوظ و باہ بھی اسمین کثیر　　مصلح اسکا خاص ادرک بینظیر

صفت باقلے کی

خشک و تر ہی باقلی ای ذو وقار　　باہ انگیز و سریع الانحدار
کیفیت ہی نفخ کی اسمین تمام　　قرحہ امعا کو ہی نافع مدام
سرفہ دقی ہووی یا اسہال ہو　　سب کی حقمین یہہ مفید حال ہو

صفت باجرے کی

گرم و خشک و قبض افزا باجرا　　خوب تولید منی کی ہے غذا
یہہ کرے اسہال صفراوی کو بند　　اس سی ہو سنگ مثانہ بھی دو چند

صفت توڑ کی

گرم و خشک و نفخ افزا قبض مند　　ہی یہی تورکی دال اول پسند

سودمند اسہال صفرا ویکو ہی — اور بطی الہضم ہی ای نیک پی

صفت تل کی

گرم و تر گنجد ہی امعا کو مفید — سمن افزا نفع سودا کو مزید
پھر تحلیل ورم سے ہی پر اثر — پیہہ گردہ کو بڑہاتی ہی مگر

صفت جواری کی

سرد و خشک حابس اسہال ہی — اور مجفف ہی مفید حال ہی

صفت بہٹے کی

گرم و خشک قابض طبع و ثقیل — قطع بلغم کو نہایت ہی عدیل
دل کی بیماری ہو یا اسہال ہو — نفع افزا ہو مفید حال ہو

صفت جَو کی

سرد و خشک و نافع غلیان خون — پھر صفرا جو مفید ای ذو الفنون
بند کر دے قی جو صفرا کی اور ہی — یا اگر معدہ مین کچہہ گرمی رہی
سودمند حال ہو جای شتاب — تشنگی کو بھی کری کم بی حساب
لاغری جسم انسان دور ہو — ہی مثانہ کو مفید ای نیک خو
اسکا پانی ہی مفید و سرد و تر — حدت صفرا و خون کو پر اثر
حار تپ ہو یا ہو گرمی جگر — یا ہو کھانسی یا ہو سل دق تپ سر
قرحہ امعا و شش کو بھی مفید — فائدہ اپنا دکہاتا ہے مزید

صفت چانوں کی

خاصیت چانوں کی ہی با اعتدال ۔ ہی بہی سمن افزا بکمال
پر اثر ہی بہر تولید منی ۔ اور ہی تسکین بخش تشنگی
ہی ممد ہر بندہ محرور کا ۔ ساتھ دیتا ہی ہر اک رنجور کا
رنگ رخ مین بخشتا ہی آب و تاب ۔ ہی مسدد بھی یہہ ای نیکو خطاب

صفت چینے کی

گرم و خشک باعث سمن بدن ۔ ہی چینا منظور طبع مرد و زن
خون صالح اس سے پاتا ہی ظہور ۔ بخشتا ہی شیر پستانمین ضرور
قوت نشش کی لئی ہے پر اثر ۔ اشتہا آور مدر ہی سر بسر

صفت چینیہ یعنی ارزن کی

ہی یہہ چینیہ سرد و خشک قبض آ ۔ ہی سریع الہضم و تقویت فزا
حابس اسہال و نزلہ کو مفید ۔ دافع درد بواسیر ای رشید

صفت ساگو دانے کی

ہی یہہ ساگو دانہ گرم و تر تمام ۔ ہی نعوظ و باہ افزا الکلام
بہر تلئین طبیعت خوب ہے ۔ سمن بخش اور خلق کا محبوب ہے

صفت کرڑ کی

گرم و خشک مسہل بلغم ہوا ۔ اور یہہ کرڑ ہی محلل ریح کا

صفت چانول کی

خاصیت چانول کی ہی با اعتدال   ہی بہی سمن افزا بر کمال
پر اثر ہی بہر تولید منی   اور ہی تسکین بخش تشنگی
ہی ممد ہر بندہ محرور کا   سات دیتا ہی ہر اک رنجور کا
رنگ رخ مین بخشتا ہی آب و تاب   ہی مشدد بھی یہہ ای نیکو خطاب

صفت چنے کی

گرم و خشک باعث سمن بدن   ہی چنا منظور طبع مرد و زن
خون صالح اس سے پاتا ہی ظہور   بخشتا ہی شیر پستانین ضرور
قوت نشش کی لئی ہے پر اثر   اشتہا آور مدر ہی سر بسر

صفت چینیہ یعنی ارزن کی

ہی یہہ چینیہ سرد و خشک قبض زا   ہی سریع الہضم و تقویت فزا
حابس اسہال و نزلہ کو مفید   دافع درد بواسیر ای رشید

صفت ساگو دانے کی

ہی یہہ ساگو دانہ گرم و تر تمام   ہی نعوظ و باہ افزا الکلام
بہر تلئین طبیعت خوب ہے   سمن بخش اور خلق کا محبوب ہے

صفت گڑ کی

گرم و خشک مسہل بلغم ہوا   اور یہہ گڑ ہی محلل ریح کا

صفت چانول کی

خاصیت چانول کہی ہی با اعتدال	ہی بہی سمن افزا بکمال
پر اثر ہی بہر تولید منی	اور ہی تسکین بخش تشنگی
ہی ممد سر بندہ محبور کا	سات دیتا ہی ہر اک رنجور کا
رنگ رخ مین بخشتا ہی آب و تاب	ہی مسدد بھی یہہ ای نیکو خطاب

صفت چنے کی

گرم و خشک و باعث سمن بدن	ہی چنا منظور طبع مرد و زن
خون صالح اس سے پاتا ہی ظہور	بخشتا ہی شیر پستانمین ضرور
قوت نشش کی لئی سے پر اثر	اشتہا آور مدر ہی سر بسر

صفت چینیہ یعنی ارزن کی

ہی یہہ چینیہ سرد و خشک و قبض زا	ہی سریع الہضم و تقویت فزا
حابس اسہال و نزلہ کو مفید	دافع درد بواسیرای رشید

صفت ساگو دانے کی

ہی یہہ ساگو دانہ گرم و تر تمام	ہی نعوظ و باہ افزا الکلام
بہر تلئین طبیعت خوب ہے	سمن بخش اور خلق کا محبوب ہے

صفت کرڑ کی

گرم و خشک و مسہل بلغم ہوا	اور یہہ کڑ ہی محلل ریح کا

اخلاط صالح اس سے پاتی ہے ظہور　　ہے مقوی عصب بھی بالضرور
صاحبان تپ کا یہ دیتی ہے ساتھ　　اور کم کرتی ہے آماس لہات
اور دسر ضعف بصر نزلہ تمام　　دور کر دیتی ہے سبکو لاکلام

بقولات

صفت ادرک کی

گرم و خشک ادرک محلل باد خیز　　قاطع بلغم ہے اور ہے خلط ریز
ہے رطوبات دماغی کو مفید　　سردی اعصاب کو نافع مزید
نفع دے معدہ کو باصد ہاضمہ　　ہے مفید تشنگی و حافظہ
بول کی آلات میں ہو ضعف اگر　　یا ہے تقطیر بول اٹھوں پہر
یا کہ ہوں اسہال بدہضمی کی ساتھ　　بخشتی ہے فائدہ اے نیکذات

صفت اروی کی

گرم و تر اروی ہے سرفہ کو مفید　　باہ و تسمین بدن کردے مزید
اور سینہ کی خشونت کو مٹائے　　دفع ہو پیچش جو کوئی اسکو کھائے
دیر ہضم اسکو ہے بعضوں نے کہا　　اس سے ہے تولید سودا برملا

صفت آلو کی

گرم و تر آلو ہے قابض سر بسر　　خون صالح اس سے پیدا بیشتر
اسکا سالن کس مزے کی ساتھ ہے　　واہ رے آلو تری کیا بات ہے

صفت انباڑکی

خشک و سرد انباڑہ ہے ترشی کی سات — دفع صفرا کردے انکی صفات

صفت انبوتی کی

سرد و خشک قابض و خوش ذائقہ — خون و صفرا کو ہے اس سے فائدہ

صفت بالک کی

سرد و تر بالک ہے اور باعتدال — التہاب و تشنگی کو دے نکال

سینہ و شش نزلہ و تپ کو مفید — وجع ظہر اور سیل کو نافع ہے مزید

صفت بہتوے کی

ہے سریع الہضم بہتوا سرد و تر — حار و رمون کے لئے بس کارگر

اس سے تلئین طبیعت آشکار — خلط صالح اس سے پیدا بیشمار

صفت پلول کی

گرم و تر پلول ہے دفع سعال — ہاں شکم کی دے کرم کو یہ نکال

خون و صفرا بلغم اور سودا کو جب — ہے یہی مشتہی و فرح قلوب

ہو اگر پیدا دماغ میں سبل و بثور — اسکا استعمال کردیتا ہے دور

صفت پودینے کی

گرم و خشک ہاضم و فرحت فزا — درد بلد و درد سینہ کی دوا

پھر نفث الدم پے وجع الفواد — سود مند و کارگر حد سے زیاد

بہر تحلیل مواد بارده   بہر تحلیل ریاح دماسکہ

خون کی غلظت صاف کر دیتا ہی دور   سودمند فم معدہ ہی ضرر

ہی مضر امعا کو کثرت اسکی بس   چھہ درم تک ہی خوراک اسکی ہمنفس

صفت پھلی باقلہ کی

باقلہ کی بھی ہی پھلی سرد و تر   خشک بھی مشہور ہی ای باخبر

ہی محلل اور سریع الانحدار   سینہ و شش کو موافق بی شمار

ہی مدباہ و تسکین سعال   قرح امعا کو مفید ای خوشخصال

مفسد ذہن و دماغ ای خوش مزاج   اس سی پیدا نفخ ہو اور اختلاج

صفت بھنڈی کی

سرد و تر بھنڈی ہی مزلق بی نظیر   فایدہ افزائی ارباب زحیر

صفت پیٹھہ کی

سرد و تر پیٹھہ ہی تسکین قلوب   ہی مفرح ہول کو بھی چیز خوب

صفت بیگن کی

سرد و خشک و نفع بخش درد سر   قوت معدہ ہی بیگن سے مگر

دور کر دی یہہ بغل کی بوئی بد   ہی مدر بول بھی ای ذی سند

اسکی کثرت سی بگڑ جاتا ہی خون   درد پہلو اور سودا ہو فزون

بلکہ اس سی ہو بواسیر آشکار   رنگ رخ کر دی خراب ای ہوشیار

صفت تورائی کی

بی مضرت ہی تورائی سرد و تر	اسکو تپ والا بھی کہای سر بسر

صفت چونلائی کی

سرد و تر چونلائی ہی ای باشعور	خون صالح اس سی پیدا ہو ضرور
تشنگی کو دور کردی بی درنگ	دیر ہضمی کا بہت دکہلا ئی رنگ
گرم کہانسی کو ہی نافع سر بسر	ہی مضر گردیکو مصلح ہی شکر

صفت چقندر کی

نفخ افزا ہی چقندر کی صفات	اور محلل قابضہ قوت کی سات

صفت چگرگی

سرد و خشک و دافع غثیان و قی	اس چگر سی دلکو تقویت بہی ہی
دور کردیتا ہی یہہ ہیجان خون	نافع کرب عشق و ہم جنون

صفت چینول کی

شامل خرفہ ہی چینول ای پسر	خاصیت مین ہی مقرر سرد و تر
حار مرضون کی لئی نافع مزید	اہل دق کو نہایت ہی مفید
اشتہا کم اس سی ہوتی ہی ضرور	اور رہو سرد دلکو وجہہ فتور

صفت چوکی کی

سرد و تر دیکہا ہی صفرا کو مفید	ہر عصب کو ہی مضر تکین مزید

صفت خرفے کی

جیسی چینوں کی لکھی ہم نے صفت	ہی وہی خرفہ کی گویا خاصیت

صفت ڈھنڈس کی

ہی یہہ ڈھنڈس لپسند و سرد و تر	ہی مضرت اسکو کہتی ہیں بشر

صفت زمین کند کی

ہی زمین کند اسکی یہہ ہے خاصیت	معدہ و امعا کو بخشے ہے تقویت
پر مزا اچار اسکا ہے تمام	شوق سی ہر ایک کہاتا ہی مدام
کہائے اسکو گر علیل باتمیز	قطع ہو ریح بواسیر ای عزیز

صفت ساگ میتہی کی

ساگ میتہی نافع درد جسم	اور کرتی ہی کمر کا درد کم
یا مثانہ میں ہو سردی بیشمار	یا رہی تقطیر بول ای ہوشیار
ایسے بیماروں کی حق میں پر اثر	فائدہ مند و مفید و کارگر

صفت سرسون کی

ہی نہایت ہی مضرت باہ خیز	ریح کی تحلیل میں سرسون ہے تیز
توڑ دی سنگ مثانہ ایکبار	ہی سریع الہضم یہہ بہی بیشمار
پیر و مبرو دین کو نافع مزید	بارد و اوجاع کو یہہ ہی مفید
ہی مدر بول بہی لیل و نہار	اس سی تولید منی ہی آشکار

صفت سوے کی

گرم و تر سویا نہایت خوب ہے	ہی مدر بول و حیض اُنکے پی
صاحب یرقان کو ہی نافع مزید	ہی فواق و ضعف معدہ کو مفید
سنگ گردہ یا مثانہ یار لو	یا غذا کا ہو فساد ای نیک خو
یا کہ بدہضمی ہو یا ضعف جگر	یا کہ ہو قولنج یا ہو درد سر
تخم اسکا سبکو ہو گا سود مند	کیون نہ یہہ سویا رہی ہر دلپسند

صفت سہنجن کی

ہی سہنجنہ کی بھی پہلی خشک گرم	سخت تو اچھی نہین عمدہ نرم
باردہ اورام یا درد کمر	یا رہی درد مفاصل سر بسر
یا کہ ہو سودا و صفرا کا خلل	پر اثر سب کی لیے ہی بدل

صفت سیم کی

نرم و نازک سیم ہی کیا خوشگوار	قابض و تقویت معدہ کو یار

صفت سینگڑی کی

ہی ملین اور مدر یہہ سینگڑی	کا سبرنج بواسیر اسے اچھی

صفت شلغم کی

ہی یہہ شلغم کی طبیعت گرم و تر	باصرہ قوت ہی اسمین سر بسر
ہی سبہی اور ملین لا کلام	سنگ گردہ توڑ دیتا ہی مدام

صفت سوے کی

گرم و تر سویا نہایت خوب ہے	ہے مدر بول و حیض اے نیک پے
صاحب یرقان کو ہی نافع مزید	ہی فواق و ضعف معدہ کو مفید
سنگ گردہ یا مثانہ یار لو	یا غذا کا ہو فساد ای نیک خو
یا کہ بدہضمی ہو یا ضعف جگر	یا کہ ہو قولنج یا ہو درد سر
تخم اسکا سبکو ہوگا سودمند	کیون نہ یہہ سویا رہی ہر دلپسند

صفت سہنجن کی

ہی سہنجنہ کی بہی پہلی خشک و گرم	سخت تو اچھی نہین عمدہ نرم
بارد اورام یا درد کمر	یا رہی درد مفاصل سربسر
یا کہ ہو سودا و صفرا کا خلل	پر اثر سب کے لیے ہی بدل

صفت سیم کی

نرم و نازک سیم ہی کیا خوشگوار	قابض و تقویت معدہ کو یار

صفت سینگڑی کی

ہی ملین اور مدر یہہ سینگڑی	کاسر ریح بواسیر اسے اچھی

صفت شلغم کی

ہی یہہ شلغم کی طبیعت گرم و تر	باصرہ قوت ہی اسمین سربسر
ہی سہی اور ملین لاکلام	سنگ گردہ توڑ دیتا ہی مدام

صفت کدو کی

کیا کدو ہی خاصیت مین سرد و تر | ہی ملین اور مدر ای با خبر
تشنگی کو دور کر دی ایکبار | نا قہین و صاحب تپ کا ہی یار

صفت کرم کلے کی

گرم و خشک و نفخ آور ہی تمام | یہہ کرم کلہ کری مسہل کا کام
اسکے کہانی سی بڑہی ضعف دماغ | اس سی روشن ہوی سودا کا چراغ
دیکہہ لی خواب پریشان آپ بہی | فکر ہو وسواس ہو اٹہون پہر

صفت کریلے کی

ہی کریلا گرم و خشک آنا مدار | ریح کو تحلیل کر دی ایکبار
قوت اعصاب ہو تولید باہ | دفع جریان منی بی اشتباہ
یا کرم ہو پیٹ مین یا ہو طحال | یا ہو استسقا و نقرس سی ملال
یا رہی درد مفاصل سی الم | سبکو کر دیتا ہی یہہ فی الفور کم

صفت ککوڑے کی

ہی ککوڑے مین نہایت اعتدال | نفخ افزائی و تشنگی تپ و سعال
نفخ آور و بطی الہضم ہے | ہی ثمر یہہ خار دار اینیا کی

صفت گندنے کی

گندنا ہی گرم و خشک اتنی مغیر | ادرنی ادرار بول و حیض ہی

صفت کدو کی

کیا کدو ہی خاصیت مین سرد و تر	ہی ملین اور مدر ای باخبر
تشنگی کو دور کر دی ایکبار	ناقہین و صاحب تپ کا ہی یار

صفت کرم کلے کی

گرم و خشک و نفخ آور ہی تمام	یہہ کرم کلہ کری مسہل کا کام
اسکے کہانی سی بڑہی ضعف دماغ	اس سی روشن ہووی سودا کا چراغ
دیکہہ لی خواب پریشان اب بہی	فکر ہو وسواس ہو اٹہون پہر

صفت کریلے کی

ہی کریلا گرم و خشک آنا مدار	ریح کو تحلیل کر دی ایکبار
قوت اعصاب ہو تولید باہ	دفع جریان منی بی اشتباہ
یا کرم ہو پیٹ مین یا ہو طحال	یا ہو استسقا و نقرس سی ملال
یا رہی درد مفاصل سی الم	سبکو کر دیتا ہی یہہ فی الفور کم

صفت ککوڑے کی

ہی ککوڑے مین نہایت اعتدال	نفخ افزائی شش و تپ سعال
نفخ آور بطئی الہضم ہے	ہی ثمر یہہ خار دار اونیا کی

صفت گندنے کی

گندنا ہی گرم و خشک انمی نفر	از پی ادرار بول و حیض ہی

گرم وخشک اسکی طبیعت ہے تمام	اور مدر بول وحیض ہے انکا نام
بخشتی ہی ہاضمہ یہہ بی شمار	توڑتی ہی ریح لاتی ہے ڈکار
اسکی کثرت سی ہو تولید بخار	اور قی آور بھی ہی اسکے ذوقار
ہو تعفن خلط مین پیدا ضرور	حلق و دندانون مین بہت ڈالے فتور

صفات الحیوانات

صفت انڈے کی

صالح الکیموس ہی باصد مفاد	قوت جسم و دماغ و دل زیاد
اسکی زردی گرم وتر ہی لاکلام	سرد وتر اسکی سفیدی ہی تمام
نیم خام اوسکی اگر زردیکو کہائیں	قوت باہی سی کیفیت اٹھائیں
روک دی نزلیکو یہہ آنیکا نام	اور بخشتی طاقت جسمی تمام
فصد سی نکلا ہی افزون جسکا خون	ہی موافق اوسکو یہہ ای ذوفنون
نفث دم ہو یا کسیکو ہو سعال	بخشتا ہی فائدہ باصد کمال
اسکی کثرت ہو اگر ای ذی شرف	سنگ گردہ ہو بہق ہو اور کلف
سستی اعضا ہو نسیان ہو نمود	اس سی ہو جائی بلادت کا وجود

صفت اوجھڑی کی

دیر ہضم و گرم و تر ہی اوجھڑی	ہون غلیظ اخلاط اس سے ای اخی
صرع ہو اسکی اگر کثرت رہی	ہوسکے سکتہ آنکھہ مین ظلمت رہی

صفت اینٹالی

گرم وخشک و باہ افزای تر	نفع بخش حرقت البول ای پسر
هوی تپ ربیع یا سرق النسا	یا که هو یرقان مین کوئی مبتلا
اسکا استعمال ابن ای ذوفنون	فائدہ بخشے اوسی جلد سی فزون
اسکی کثرت سے نهایت ہے فساد	اس سی هوان امراض سودائی زیاد

صفت پاسے کی

خاصیت پاکی ہی با اعتدال	ہی مفید اوس وقت اہل ہزال
سل ہو یا ہو نفث دم یا ہو سعال	یا بواسیر و سحج سی ہو ملال
حلق و سینہ کی خشونت ہو اگر	یا ہو اسہال مراری سی ضرر
یا مواد حارسی پہونچی گزند	سبکے حق مین ہے نہایت سودمند
ہی لزج اور دیر ہضم ای ذو وقار	خون صالح اس سی پیدا بیشمار

صفت بارا سنگے کی

گرم وخشک و باہ افزا بیشمار	ہیہ مدر ہی اور سریع الانحدار
اسکو دو ٹرا کر کر دین حلال	سمیت کا اسمین ظاہر ہو کمال

صفت بٹیر کی

گرم وخشک و سمن افزا ای بٹیر	ہی مدر بول بھی ہیہ ای دلیر
توڑتا ہی سنگ گردہ کو تمام	رقت قلب اس سی پیدا ہو مدام

مطابق ان کا نا

اسکی کثرت سی ہو پیدا درد سر | روغن کنجد ہی مصلح سر بسر

صفت بط کی

گرم و خشک و باہ دشمن از اتمام | توڑتی ہی ریح کو یہہ بط مدام
تصفیہ آواز مین بخشے ضرور | خون غلظت سند کا کردی ظہور
ہی مرطب دیر ہضم و بس ثقیل | اسکا مصلح ہی یہہ سرکہ زنجبیل

صفت بکرے کی

فربہ و پر گوشت بہتر گوسفند | گردہ و دل کو نہایت سودمند
مہن و قوت بخش ہی باصد مفاد | مغز سر اسکا ہی بانی فساد
سستی اعضا و نسیان ہو نمود | اس سی ہوجائی بلادتکا وجود

صفت پتھر یکی یعنی سنگدانیکی

ہی مقوی سنگدانہ مرغ کا | اس سی ہو معدہ کو تقویت سوا

صفت بہیتر اکی یعنی شش کی

گرم و تر شش ہی مفید ناقہین | ہی بطی الہضم یہہ بھی اے ذہین
شیر بھی پستانمین بخشی وفور | بلغمی اخلاط کا ہوسے ظہور

صفت بہینس کی

گرم و خشک و نافع اہل ہزال | اس سی ہوں اخلاط سودا کمال
ہی مضر درد مفاصل کو ضرور | خون جسم خلق مین ڈالے فتور

صفت بہیج کی

سمن افزا ہی یہہ بہیجا گرم و تر
پہر تلئین طبیعت پر اثر

صفت بیل کی

گرم و خشک و دیر ہضم و سمن زا
اس سی ہوں امراض سودائی سوا
نقرس و درد مفاصل کو ہی بد
پر قاطع حیض و مسدد ہی اشد

صفت تیتر کی

گرم و خشک حفظ و فہم افزا ہی
پہر معدہ تقویت انداز ہے
فائدہ اس سے دماغی خوب ہو
یہہ ضرر افزا ہی محرور کو

صفت چڑے کی

گرم و خشک ازدی محرک باہ
خوب ہی یہہ بھی چڑا واہ واہ
بخشتا ہی جسم کو بھی فربہی
ہی ملین طبع کو بھی ای اخی
پہر تسمین بدن ہی بے عدیل
جرم اسکا قبض کرتا ہی قلیل
پہر استسقا و فالج ہی مفید
دافع ضعف جگر بھی ہے مزید

صفت جلد کی

جلد مرغ نوجوان ہے خشک و سرد
تقویت انگیز ہی ای نیک مرد

صفت جیب کی

گیا مرطب ہی زبان بھی گرم و تر
اس سی ہی تولید منی ہی سر بسر

صفت جھینگے کی

چشم و سر پر شاخ دو دو ہون اگر	ہی وہی جھینگا نہایت پر اثر
اسکے استعمال سی اے نیک نام	ہو نہایت کم ترقی جذام

صفت چھپکلی کی

گوشت چھپکلی کا لکھا ہی سرد و تر	ہی مفید اہل حرارت کو مگر
فصل گرما مین مضر ہو لا کلام	جو کہ ہون امراض سودائی تمام

صفت خرگوش کی

گرم و تر خرگوش ہی باصد مفاد	فالج و لقوی کو نافع ہی زیاد
ہو اگر اعصاب مین کوئی مرض	یا ہوا وجاع مفاصل الغرض
سلسل بول اختلاج و ارتعاش	یا کسیکو ہو اگر بول فراش
بخشتا ہی فایدہ یہہ بیشمار	خون مین غلظت ہو اس سے آشکار

صفت خصیۂ مرغ فربہ کی

خون صالح اس سے پیدا ہو ضرور	باہ مین شہوت مین یہہ کردی فتور

صفت دل کی

دیر ہضم و گرم و خشک اسکی صفت	دل سی دلکو ہی نہایت تقویت

صفت سلوے کی

گرم و خشک و باہ افزا ہی تمام	اور سریع الانحدار ہے اسکا نام

اسکی کثرت سے جو ہو تولید بثور	تشنگی ہو اور خارش کا ظہور

صفت فاختہ کی

گرم و خشک و نافع اعصاب ہے	فالج و رعشہ کو خوب اکسیر ہے
کھولدے سدہ مٹادے ریح کو	ہوے بیخوابی جو کثرت اسکی ہو

صفت کبوتر کی

ہے کبوتر گرم و خشک پرمفاد	باہ و تسمین بدن کردے زیاد
قاطع اخلاط بارد ہے تمام	فالج و لقوی کو بس آتا ہے کام
یا ہو رعشہ یا ہو استسقی کا غم	اسکو کر دیتا ہے یہ فی الفور کم

صفت گردے کی

ہے بطی الہضم گردہ پرفساد	خلط غلظت مند ہوں اس سے زیاد
اسقدر لکھی ہے اسکی خاصیت	یعنی گردے کو کمر کو تقویت

صفت کلنگ کی

گرم و خشک و تقویت بخش بدن	نافع قولنج ہے اے نیک فن
اس سے ہوں خلط غلیظ آشکار	دیر ہضم اسکو کہینگے ہوشیار

صفت کلسرے کی

کلسرہ بر خوب ہے اے ذی وقار	سمن و تولید منی ہو آشکار
ضعف جسمی کو نہایت ہے مفید	مضعف معدہ بھی ہے یہ اے رشید

صفت گھوڑے کی

گرم و خشک قوت دل کو مفید — باہ سرد و دین کو کردے مزید
اسکی کثرت سے ہے دلمیں ظہور — یا شجاعت یا شقاوت بالضرور
توڑدے اسہال مرطوب تمام — خلط فاسد اس سے پیدا ہو مدام

صفت کہیری کی

سرد و خشک و نیک ہضم و بے نظیر — اسکے کہانیسے بڑہے پستان میں شیر
اس سے ہوجاتاہے سب نضج مواد — ہے مضر سرد کو حد سے زیاد

صفت کلیجی کی

ہے کلیجی جسکو کہتے ہین جگر — خاصیت مین ہے مقرر گرم و تر
دیر ہضم اسکو اطبا نے کہا — ہے بصارت اور مرگی کو برا

صفت کہیکڑے کی

ہے طبیعت کہیکڑی کی سرد و تر — اور بطی الہضم بھی ہے سربسر
ہے بہی اور مدر حیض بھی — تر سے مادہ خوب کہتے ہین سبہی
اسکا استعمال گر ہو جو کی سات — ہو دق و سل کو مفید انکی ذات

صفت کبک کی

کبک گرم و خشک ہے شہرت فزا — ہے سریع الہضم بھی باصفا
لقوی و فالج ہو یا ضعف جگر — یا کوئی معدہ کا شکوہ سربسر

سینہ و احشا کو بھی بخشی مفاد ۔۔۔ حابس اسہال بھی ہی یہہ زیاد

درد سر پیدا کرے محرور کو ۔۔۔ فصل تابستان مین اے فرخندہ خو

صفت لوے کی

ہی لوا کیا گرم و خشک اے نیک فن ۔۔۔ تقویت افزای جسم مرد و زن

خون و فہم و عقل ہو اس سے مزید ۔۔۔ ہو دماغی ضعف کو بھی بس مفید

دور ہو وسواس و غم اس سے نیک پی ۔۔۔ درد سر محرور کو کثرت سے ہی

صفت مچھلی کی

سرد و تر مچھلی ہی رو بو خوشگوار ۔۔۔ صالح الکیموس بھی اے ذی وقار

ہی بہی اور سمن بیشمار ۔۔۔ اور اچھی ہی سریع الانحدار

قرحہ شش اور سل ہووی اگر ۔۔۔ یا رہی یرقان و دق ای باخبر

سرفہ یابس سی یا ہو بچہ گزند ۔۔۔ ضعف گردہ سی جو ہو درد بلند

یا ہو اسہال مراری کا دیال ۔۔۔ یا کہ ہو اسہال خونی سی ملال

بخشتی ہی فایدہ سب کو مدام ۔۔۔ ہی کباب اسکا ملذذ لاکلام

صفت مرغ کی

گرم و تر ہی مرغ با صد اعتدال ۔۔۔ خوش مزہ خوش ذایقہ ای ذی کمال

یا ربو ہو یا مفاصل سی الم ۔۔۔ یا رہی قولنج یا نفخ شکم

فایدہ ایک ایک کو دیتا ہی زود ۔۔۔ اسکے کہانے سے منی کو بھی ہی سود

صفت مرغابی کی

مرغ آبی گرم و تر ہی لاکلام
دیر ہضم و سمن افزا ہی مدام
اور تسمین بدن کو خوب ہی
ہی بہی اسلئی مرغوب ہی

صفت ہُدہُد کی

گرم و خشک و نفع افزائی جگر
گردہ و قولنج کو ہی بی نظیر
توڑدی سنگ مثانی کو شتاب
منجمد خون کو بھی نافع بیحساب

صفت ہرن کی

گرم و خشک آہو سریع الہضم ہی
ہی مجفف بھی بہت آنیکی
بارد وہ امراض اعصابی تمام
دفع ہوجاتی ہین اس سی لاکلام

صفات لبنیات

صفت لبن البقر یعنی گائی کی دودھ کی

معتدل مشہور ہی لبن البقر
ہی بہی اور سمن سر بسر
باہ افزا ... و مقوی دماغ
اور نسیان کا مٹا دیتا ہی داغ
قرحہ شش ہوی یا سل کا مرض
جرب و قوبا ہو کہ خارش الغرض
فائدہ دیتا ہی سب کو بیشمار
ہی مقوی بدن آنیک کار

صفت بہیڑی کی دودھ کی

دودھ بہیڑی کا ہی قوت بخش باہ
ہی مفید نفث دم اشتباہ

ہی دماغ و قرحہ امعا کو خوب | ہی نہایت نفع افزای قلوب

صفت بکری کی دودہ کی

دودہ بکری کا کرے فضلات دور | ہو دماغ اس سی مرطب بالضرور
ہو جراحت حلق و شش مین کچہہ اگر | یا رہی دق یا ہو تپ اسی یا ہنر
یا ہو نفث دم کہ کہانسی ہو بحال | سکو یہہ نافع ہی سن نے ذی کمال

صفت عورت کی دودہ کی

دودہ ہی عورت کا بیشک سرد و تر | سب سے اعلی سب سے بہتر پر اثر
ہی مدر بول با نفع سعال | سل کی بیماری گھٹاتا ہی کمال
ہی دماغ و حنجرہ کو سودمند | اسکو کرتا ہی مرطب بے گزند

صفت اونٹنی کی دودہ کی

اونٹنی کا دودہ ہی گرم اے عزیز | ہی مدر بول بھی کر لی تمیز
نفع بخش اورام باطن کو مدام | اور ربو و ضیق النفس کے ای کالم
ہوی طحال یا کہ استسقا زقی | یا بواسیر و طحال و سرفہ بھی
یا جگر مین ہو سدہ بیشمار | سکا ایسے وقتمین ہوتا ہی یار

صفت گدہی کی دودہ کی

ہی گدہی کا دودہ بہتر سرد و تر | اور ربطی الاستحالہ سر بسر
سل ہو یا دق کا مرض ہو یا ہزال | یا ہو سرفہ یا ہو نفث الدم کمال

استسقا
طحال
ربو
سرفہ
۱۲

خون کا صفر یکا یا ہو التہاب | یا ہو حرقت بول مین کچھ حساب
قرحۂ امعا سی یا پہونچی گزند | یا رہی زخم رحم سی درد مند
بخشتا ہی فایدے سبکو ضرور | فرحت افزا ہی بہت سن او نشیور

صفت گھوڑی کی دودہ کی

گرم و تر ہی دودہ گھوڑی کا تمام | باہ انگیز اشتہا اور مدام
ہی مدر بول و حیض اینکے لیے | فایدہ سوزاک کو بھی اس سی ہے

صفت دہی کی

ہی دہی کی خاصیت سے سرد و تر | اور کثیف و دیر ہضم اہی باخبر
سرد معدے کو ضرر انگیز ہی | خلط خام اور ہی تپ انگیز ہی

صفت پیوسی کی

پیوسی کی ہی طبیعت سرد و تر | بہر تسمین بدن ہے پر اثر
باہ کو محرور کی بخشے مفاد | ہی مسدد بھی مگر حد سے زیاد
دیر ہضم و باعث حصات ہے | اس سی ظاہر ہو قواق اینکی ہی

صفات ابازیر

صفت الایچی کی

گرم و خشک فرحت آور قاقلہ | معدہ و دل کی لیے قوت فزا
ہی مسخن اور محلل اہی عزیز | ہاضمی کی ہی اسی حاصل تمیز

یا ریاح معدہ و غثیان و قی	یا رہی درد جگر ای نیک پی
صرع و سنگ مثانی کو مفید	قابضہ قوت ہی اسمین از شدید

صفت پیاز کی

گرم و خشک و باہ افزا مشتہی	از پی ادرار بول و حیض بھی
سینہ و شش کی لئے ہی سودمند	فائدہ دیتی ہی تپ کو بھی چند
اسکی کثرت وجہ نسیان ہے مدام	ہوئین اخلاط غلیظہ لا کلام
درد سر پیدا کرے محرور کو	ہو شکم مین بھی گرم ای نیک خو

صفت خشخاش کی

سرد و تر کہتی ہین خشخاش سفید	ہی گرمی تپ کو نہایت ہی مفید
ضعف گردہ ہو کہ ہون امراض حار	درد سینہ سی جو کوئی ہو نزار
یا کہ ہون اسہال مزمن یا سعال	بول مین حرقت ہو یا ہوے نزل
ہی مخدر اور خواب آور زیاد	نضج پر لاتی ہی صفراوی مواد
ہی یہہ سب بیماریونکو پر اثر	باہ کم کرتی ہی کثرت پر مگر

صفت دارچینی کی

دارچینی گرم و خشک ای ذی ہنر	ہی مفتح اور ملین سر بسر
سرفۂ تر ہو کہ استسقا کا غم	یا رہی وسواس و وحشت دمبدم
قوت اعضاء رئیسہ کو یہہ دے	درد گردہ کو یہہ بخشے فائدے

اور کردی صاف بدبوئی سے من — باہ کو افزون کری ای نیک فن
دفع کردی یہہ رطوبات دماغ — آنکھہ کو بخشی بصارت کا چراغ

صفت زعفران کی

گرم و خشک و فرحت افزا زعفران — ہی مفتح اور محلل بے گمان
ہی مدر بول و قابض ای اخی — روح حیوانی کا جوہر ہو قوی
بخشتی ہی باہ کو طاقت مزید — ہی جگر کو در د احشا کو مفید
فرحت آور ہی نشاط آمیز ہی — طبع کو خوش ہی ضحک انگیز ہی
توڑتی ہی سنگ گردہ سر بسر — اسکی کثرت سی ہویدا درد سر
اور کم کرتی ہی اکثر اشتہا — ہی مضر اعضا کو ای مرد خدا

صفت زیرۂ سفید کی

گرم و خشک و شیر پستان کو مفید — ہاضم و آروغ آور ار شید
توڑ دیتا ہی یہہ ریح و نفخ کو — طبع کو حابس بھی ہی ای نیک خو
اس سی سٹجاتی ہی بد بو دہن — رفع قی کرتا ہی یہہ ای نیک فن
یا ہو تخمہ یا رہی عسر نفس — بخشتا ہی فائدہ ان سبکو بس

صفت کالی مرچ کی

گرم و خشک و ہاضم و جاذب تمام — ہی محلل قاطع بلغم مدام
سرفۂ یابس ہو یا ضیق النفس — اور تقویت فزا معدہ کو بس

جس کسیکو آتی گرہنی دکا ، یا ہوا امراض عصب سے بی قرار
یار ہی تقطیر بول ای باصفا بخشتی ہی انتہا کا فایدا
ہی مضر گردیکو سینہ کو ضرور اسکی کثرت سی نہایت ہی فتور

صفت دہنیان کی

ہر دو خشک و فرحت انگیز ہو سے جاذب بہال دموی اخی
ہون بخارات دماغی اس سے دفع کثرت آروغ کو دیتا ہی نفع
ہیضہ و درد سر و وسواس کو دفع کردیتا ہی یہہ انیک خو
ہی مضر اہل ربو لوای اخی حیض کو بھی بخشتا ہی یہہ کمی
اس سے ہی نسیان پیدا ابیشمار کم نعوظ اس سی ہوسن اہوشیار

صفت لونگ کی

لونگ گرم و خشک طاقت بخش سے ہی مقوی دماغ ای نیک پی
ہاضم و تفریح آور ہے مدام دور ہون امراض سودا ای تمام
ہون رحم کی بارد امراض کم فالج و وحشت کو نافع دمبدم

صفت لہسن کی

گرم و خشک بول و حیض آور تمام کم ہو معدہ کی رطوبت لاکلام
اور رہو درد مفاصل کو مفید حافظ صحت ہی لہسن ای رشید
لقوہ و فالج رہے یا ہو ربو رعشہ و نسیان ہو یا ای نیک خو

یا ہو امراض عصب کا یا عنبر | واسطی سینہ کے نہایت پر اثر

صفت مٹھی کی

گرم و خشک باہ افزا ہی تمام | ہی مدر حیض بھی ای نیک نام
ہی مفتح اور محلل بے شمار | قوت شش کی لئی ای بکار
درد سینہ مین ہو یا ضیق النفس | بخشی ان بیماریون کو نفع بس

مصطلحات اطبا

آبزن

آب زن جسطرحسی مشہور ہی | اوسکی کرنیکا یہی دستور ہی
جوش دادہ آب ادویات ہو | اوسمین ٹہلائین کسی بیمار کو

اکتحال

آنکھہ مین سرمہ لگائین یا دوا | اکتحال اوسکو کہینگی برملا

انکباب

جوش دادہ ہو دوا یا گرم آب | لین بہپارا اوسکو کہی انکباب

بخور

گوش و بینی یا کسی اک عضو کو | دین جو دہونی ہی بخور اوسکو کہو

برود

اب برود اوسکو کہینگی ای اخی | آنکہہ پر بہیرین دوا کی پوٹلی

پاشویہ

گرم پانی کرکے ادویات کا	پاؤن جب دہونا پڑا
اسکی ہی معروف ترکیب ہی حبیب	اسکو پاشویہ کہینگے سب طبیب

تدہین

گر لگائیں تیل کوئی عضو پر	کہتے ہیں تدہین اوسی ای ذہین

تعلیق

جبکہ گردنین کوئی لٹکائیں چیز	کہتے ہیں تعلیق اوسی ای باتمیز

تمریخ

تیل ملنا عضو پر یا تر دوا	کہتے ہیں تمریخ اوسی اہل صفا

حقنہ

دبر مین یا فرج کی اندر دوا	گرم پانی کے ذریعہ سی لگا
گر نہین پہنکنا تو پچکاری ہی	جبکہ پہونچائین تو حقنہ ہی ہی

حمول

فرج مین یا دبر مین رکہنا دوا	سب حمول اوسکو کہینگے برملا

ذرور

خشک سی کو زخم پر چہڑکین اگر	ہان ذرور اوسکو کہینگے سر بسر

سعوط

نالگیں جو کہیں جبکہ تر دوا | ہاں سقوط اوسکا ہی نام ہر جگا

سکوب

باتوقف گر دوائی گرم و تر | عضو نازک پر گرائیں سر بسر
یاد رکہہ کہتی ہیں جسے اسکو سکوب | حسب موقع کام یہ آتا ہی خوب

سنون

گر دوا کو پیسکر منجن بنائیں | اور اوسکو لیکر دانتوں پہ لگائیں
خاص دانتوں لئے آتا ہی کام | اسلیے کہا سنون اسکا نام

شیافہ

کہتے ہیں شیافہ اوسی اہل صفا | ایسی بتی کو لگا کر جو دوا
فرج میں یا دبر میں رکہیں او | دور بیماری ہو دیکہیں فائدہ

شد اطراف

دست و پا بیمار کی باندہیں اگر | شد اطراف اسکو کہتی ہیں سر بسر

شموم

تر دوا یا خشک لیکر سونگہنا | نام اوسکا ہی شموم ہی یاد رکہنا

ضماد

تر دوا لگاتی ہیں لگائیں عضو پر | نام اوسکا ہی ضماد ای ذی ہنر

طلا

گر لگائین عضو پہ پتلی دوا | یاد رکھ کہتے ہین یہ سب طلا

نطوس

چھینٹے گر نا لگین کھینچین دوا | نام ہی اوسکا نطوس ابا صفا

غرغرہ

چہنہ مین پانی گرم ادویات کا | ایسے پھرنا حلق مین اوسکو پھرا
غرغرہ اسکو کہینگے خاص و عام | یہہ بہت بیمار کو آتا ہی کام

فتیلہ

گر کے لت پتی دوا کی زخم مین | گر رکھین اسکو فتیلہ سب کہین

فرزجہ

فرج مین لتہ دوا سی کر کے تر | گر رکھی بیمار عورت سر بسر
فرزجہ اوسکو اطبا نے کہا | عورتون کو کام آتا ہی سدا

قطور

گوش یا عینی مین ٹپکائین دوا | سب قطور اوسکو کہینگے برملا

کحل

کحل کہتی ہین اوسے اہل بصر | آنکھہ مین سرمہ لگائین ایسر

کماد اور کلخلہ

سینکنے کا نام رکہا ہی کماد | کلخلہ ہی سونگھنا رکھہ اسکو یاد

مضمضہ

منہ مین گر پھیرین دوا کا گرم آب — رکھدیا ہی مضمضہ اوسکا خطاب

نفوخ

ناک مین یا کان مین پھونکین دوا — ہی نفوخ اوسکا لقب اے باصفا

نقوع

شب بھگو کر صبح کو پینا دوا — ہی نقوع اعنی یہہ خیسانده ہوا

وجور

حلق مین ٹپکائین جبکہ تر دوا — ہی وجور اوسکا لقب اے باصفا

ذائقہ سی یعنی چکھنے سی دوائیونکا مزاج پہچاننے کا بیان

میٹھی دوا

جو دوا میٹھی رہی اے نیک نام — معتدل ہوگی حرارت مین تمام

تشنگی آور ملین اے اخی — اور معدہ کو مرخی ہی یہی

تیز دوا

جس دوا کا تیز ہوتا ہے مزا — گرم و خشک اوسکی طبیعت کو کہا

ہی منقی اور مقطع اور لطیف — اور محلل بھی مقرر اے شریف

کھٹی دوا

جو دوا ہے ترش وہ ہی خشک و سرد — ہی ملین طبع کو ای نیک مرد

مانع غثیان صفرا ہی تمام — ہی مرخّی اور جالی بہی مدام
ہی مفید طبع محرور ای عزیز — خشک کرتی ہی بدن کو تیز

کہاری دوا

ہی دوای شور خشک و گرم بس — لاغری افزا ہی ہر ای خوش نفس
ہی مقطع اور محلل کریقین — خلط کو سڑنی نہیں دیتی کہین

چکنی دوا

ہی دوا چکنی بحدّ اعتدال — منضج اور ام و مزلق باکمال
طبع کو تلیین دیتی ہے مدام — ہی مرخّی اور مسخّن لاکلام

بکہٹی دوا

جو دوا بکہٹی رہی اینک مرد — خاصیت اوسکی لکہی ہی خشک و سرد
حابس اسہال ہوگی ای رشید — اور سیلان رطوبت کو مفید

کڑوی دوا

ہی دوای تلخ خشک و گرم کیا — اور جالی و مسخّن برملا
ہی ملین اور ہی از بس لطیف — خلط کو کرتی ہی پتلا ای رشید

بے مزہ دوا

جو دوا بی مزہ ای ذی ہنر — اوسکو کہتی ہین اطبا سرد و تر
حدت صفرا و خون کو ہی مفید — پیاس کو گرمی کو دی نفع مزید

دوائیونکی رنگ پر اونکی طبیعت پہچاننی کا بیان

رنگ کالا جس دوا کا ہو اگر	گرم و خشک اوسکی علامت ہے مگر
سرد و تر کا ہی نشان رنگ سفید	گرم و خشک اصفر دوا ہی ارشید
معتدل ہی ہر دوائے سرخ رنگ	سبز سرد و خشک ہوگی بیرنگ

مقوی ادویات کا بیان

مقویات بصر

شہد منڈی سونف ابریشم گہر	زعفران و مشک ای نور بصر
املہ مرچ سیاہ سرکہ صدف	اور ہی بادام بھی اذی شرف

مقویات جگر

لونگ پستہ حب بلسان زرکچور	سنبل رومی چھڑیلہ نکہہ ضرور
جوز بوا دارچینی مصطکی	کاسنی تج اور درونج عقربی
ہی کشوث و غافث شیرین انار	نفع انسے ہی جگر کو بیشمار

مقویات لثہ و دندان

مصطکی مرچ سیاہ فوفل مسور	بار اسکا فسلوجن ہی ضرور
پہٹکری اگر کراماز و گہس	زیرہ چہلکا مازو کا لوبان ہی سپر
ہی بہلاوان سوختہ بابل ای ...	جہوٹی ماین و گل جیند روس پاک
ہی کف دریا و گلنار دسی	فائیدہ دانتونکو دیتی ہین سبھی

مقویات دماغ

صندل و کندر بہلاوان آنولا	بابچہڑ کرکم قرنفل پرمزا
سونہنہ بندق مشک و عنبر اور اگرا	جوز بوا ارام تلسی سرسبز
شربت نارنج و باد ام اعزیز	ہی دماغی انمین قوت کرتیز

مقویات قلب

آنولا املی پودینہ نکہہ گھر	بابچہڑ یاقوت ترنج عنبر اگر
لاجورد و دارچینی بہمنین	بنسلوچن اور بسدای نورعین
خشک بہنیان رام تلسی قاقلا	یاشتقاقل نرکچورای باصفا
سیب ابریشم گل لیمون ترنج	صندل و عود الصلیب الکنہ سنج
یاگل مختوم یاریباس ہے	دلکی تقویت کوبی وسواس ہے

مقویات معدہ

حب تان دارچینی نرکچور	سنگدانہ بنسلوچن ہے ضرور
جوز بوا الونگ لوبان مصطگی	ترنج جہڑ یلہ شاہنزرہ اور دہی
عنبر اور بہمن تمرہندی گلاب	سیب نکہہ امرود کرکم بالصواب
لاجورد و پستہ ابریشم بھی	قاقلا کافور بالنگو بھی
پوست لیموں و مرجان و یشب	سونے چاندیکی ورق ابا دہ ہے

مضر ادویات کا بیان

مضرات احشا

اب جو باد ام اسفنج و زریاج — حلب و لبن البقر حسب الرواج
اور تخم خربزہ یہ سات چیز — ہین مضر احشا کو تو کر لے تمیز

مضرات امعا

اشنہ و تربد انیسون بخ مکون — انجدان و شجرہ ای ذوفنون
عنبر و فضہ قرنفل املوا — عود بلسان قاقلہ سقمونیا
خاص بینگن اور برنگ کابلی — موز مرکبر و کمیلہ لونگ بھی
ہین مضر امعا کو یہ اشیا تمام — یاد رکھ اسکو تو ای عالی مقام

مضرات انثیین

ناخنہ تخم کتان تخم خیار — جاوشیر و حلبہ لوز بیدان یار
اور فرفیون بھی ای نیکنام — دیتی ہی نقصان خصیونکو مدام

مضرات باہ

اب دوغ آلو بخارا ایرسا — خرفہ و خشخاش زوفا برملا
فوفل سرکہ افیون نیلوفر — کا ات و کاہو و کمون ای باہنر
فلفل بویہ کاونجی اور عدس — نبسلوحن کاسنی کافور بس
اسبغول و برگ خرفہ اور گلاب — اور فرفیون کرویا اور سداب
اور ریباس و زمرد ترش انار — باہ کو نقصان دیتی ہین مزار

مضرات احشا

اب جو باد ام اسفنج و زرنباج	حلب و لبن البقر حسب الرواج
اور تخم خربزہ یہ بات چیز	ہین مضر احشا کو تو کر لے تمیز

مضرات امعا

اشنہ و تربد انیسون تخ مکون	انجدان و تخجرہ ای ذوفنون
عنبر و فضہ قرنفل ایلوا	عود و بلسان ثاقلہ سقمونیا
خاص ہہلیلن اور برنگ کابلی	موز مرکبر و مکیلہ لونگ بھی
ہین مضر امعا کو یہ اشیا تمام	یاد رکھہ اسکو تو ای عالی مقام

مضرات انثیین

ناخنہ تخم کتان تخم خیار	جاوشیر و حلبہ لوزیدان یار
اور فرفیون بھی ای نیکنام	دیتی ہی نقصان خصیونکو مدام

مضرات باہ

اب دوغ آلو بخارا ایرسا	خرفہ و خشخاش زوفا بر ملا
فودنج سرکہ افیون نیلوفر	کاتی و کاہو و مکون ای باہنر
فلفل بعدیہ کاوجی اور عدس	نسلوحن کاسنی کافور بس
اسبغول و برگ خرفہ اور گلاب	اور فرفیون کرویا اور سداب
اور ریباس و زمرد ترش انار	باہ کو نقصان دیتی ہیں مزار

مضرات صدر

فوفل و ریباس و خولنجان گلاب
یا درکہ تفاح و بسفایج کا نام
حنظیانہ چرک آہن بیحساب
دیتی ہین سینی کو یہ نقصان تمام

مضرات طحال

برسیاؤشان ملٹھی آلو لا ہو
چوکا یا پالک کا تخم ای نیکنام
طین مختوم و زراوند طویل
کاسنی املی ہو یا حجر الیہود
ان دواؤن سی ہی نقصان طحال
گوگہر و تربز یہ خرفہ لک دوا
قرد مانا حضض و غافث تمام
ابرک اور گاؤزبان بقال و فیل
یا زرتنگ او شیر گاؤ ای بانمود
مصلح انکا ہو تو طباشیر وبال

مضرات قلب

یا بنفشہ یا تنباک ای با صفا
یا کہ ہو عرق الصفر یا زرکچور
یا ہو خولنجان یا سقمونیا
قلب کو نقصان پہنچے ضرور

مضرات گردہ

اصل اسوس و اصل کبر و انجرا
تخم ریحان و بسد مولی دوا
فودنج سکبینج اور ابرک عقیق
دو تا مرو دم الاخوین بالضرور
شورہ و اذخر بر نجاسف دوا
زعفران تخم لونگ مرجان بیبہا
بیخ چوکی کی تشتر خار ای شفیق
سندرس و پتہ دانہ بی قصور

ہی مضرت انسی گرد یکو سوا	ہمنی سبکو نظم کرکے کہدیا

مضرات مثانہ

مصطکی اسباب لولو نیلوفر	کاکنج قسط و کبابہ سر بسر
سافج ہندی و سرطان شعیر	نارمشک و ذہب و بلسان ببنظیر
دونام و ادار چینی انجدان	تخم حرجیر و نہ مرد سے لیگان
ہیں ضرر بخش مثانہ کا کلام	اور بھی اسکے سوا ہین والسلام

مضرات معدہ

صبر و قرطم لبنی و نانالشعیر	گدی ہی سو رنجان ہی کریح طبرزلیا
ماہی و سکبینج و سقمونیا	حب بان وحرف والوت اصفا
بینگ اماتا و دماغ و فخ عدرا	انبوس آب گرم ای ہمنفس
اور حصرم حلویات اہل آمار	ثعلب و نبات زمی و خطمی خیار
تخم تر تنشرا تریج یا ینیر	بورق و بہدانہ سولی دلپذیر
ہندوانہ زبد یا حجر الیہود	دیتی ہین نقصان معدیکو بیہ زود

مضرات ریاح

بول و مز رنجوش و ملح و ورد بہی	ریح کو یہہ توڑ دیتی ہین سبہی

مفردات

کہوئے سہاگہ کو تنکار	اونٹ کٹارا اشتر خار

ہی مضرت انسی گر دیکو سوا ہمنی سبکو نظم کر کے کہدیا

مضرات مثانہ

مصطکی اسباب لولو نیلوفر کاکنج قسط و کبابہ سر بسر

سافج ہندی و سرطان و شعیر نار مشک و ذہب و بلسان بنظیر

دو نام و اد ارچینی انجدان تخم حرجیر و زمرد بے گمان

ہین مضر بخشی مثانہ کا کلام اور بھی اسکے سوا ہین والسلام

مضرات معدہ

صبر و قرطم کنجی و ماء الشعیر گدی ہی سورنجان ہی شیح طبرزیر

ماہی و سکبینج و سقمونیا حب بان و حرف و توتے اصفہا

بینگ اماتاس و دماغ و مخ و عدس انبوس آب گرم ای ہمنفس

اور حصرم حلویات اہل آبار ثعلب و نبات زمی و خطمی خیار

تخم ترب و قشر اترج یا پنیر بورق و بہدانہ سولی دلپذیر

ہندوانہ زبد یا حجر الیہود دیتی ہین نقصان معدیکو یہہ زود

مضرات ریاح

بول و مرزنجوش و ملح و دودھی ریح کو یہہ توڑ دیتی ہین سبھی

مفردات

گہوسے سہاگہ کو تنکار اونٹ کٹارا اشترخار

مرزنجوش اب دونا مروا   طین الابیض مٹی کھریا

بحر دیگر

یا درکہہ نارمشک ناگیسر   پشیہ وبق کا نام مچھر

یاپڑہی لون بورہ وبورق   جو شعیر اور بندق وفندق

گیندنا ہی کراث شاخص اربر   زال وشب پہٹکری ہی مدنظر

کہوپرا نارجیل کیلا موز   کات کتہہ ہی خرمی اندوز

موم یائی عرق حباں کاہی   سیدہ لکڑی سعاث اہی جو سڑے

میعہ سائلہ سلارس سے   وردگل کا دہی کیوڑا بس سے

کرنب الماء نیلوفر کا نام   تب کو نیم بولتی ہین تمام

سلخ الحیہ سانپ کی کچلی   روبیان جہینگے اور سمک مچہلی

طین مختوم ہی گل مختوم   ماہی زہرج ہی ہینگن اب موسوم

باد آورد شوکت البیضا   بیض مشہور مرغ کا انڈا

تخم اسپند بزر حرمل جان   اور سبزے کی بیج ہین ریحان

اور اترج ترنج گا ہی بقسر   ہی کنول جسکا نام نیلوفر

ہی جوتری کا نام بسباسہ   ہی کنوچیہ مرو قصب باسہ

قرفۃ الطیب ہی سلیخہ ہی   زبد مکہن ہی ای حجستہ پی

ہی یہہ بزرالکرفس اجمودہ   اور مغز استخوان ہی گودہ

سونٹھ ہی زنجبیل ماست دہی
خاکشی کو کہینگے خوبکلان
نام کہنگی کا کہئے مشط الغول
ٹھیکری ہی خزف سفال کا نام
نخل آزاد ہی بکاین بان
کہربا قرن بحر ہی مشہور
ہی معصفر کسم ہی اخریض
ہی زجاج آبگینہ کانچ کا نام

کندر رومی مصطگی رومی
اور ریختہ بہی ہی عرب کی زبان
سینڈ بہی ہی زقوم سکا قول
کنکھجورا ہزار پا ہی تمام
سیر دشتی ہی جنگلی لہسن جان
اور نرجس ہی نرگس مشہور
دوغ ہی چھاچھہ اور رغیف
سیر و عر ہی امی خجستہ نام

بحر دیگر

سفرجل بہی عود غرقی اگر
بلیلج بلیلہ بہیڑہ کو بول
لسان الحمل کو کہیں بارتنگ
سپستان لسوڑا سنا ہی بہار
طبیلہ ہی قنبل قرطم ہی کر
کریلا ہی ظاہر قثاء الحمار
بہلاوان ملادر ترید لسوت
چرس شلغم نبک ہی ریح بنج

نبات اور سکر ہی قند و شکر
ہی بزرقطونا بہی اسپغول
قنب صحبت انگیز مشہور بہنگ
سدر بیر ہی فارسی مین کنار
کہیں سنبل الطیب کو بالچہڑ
یہہ سیندور اسرنج کہیرا خیار
کہواب خضخض ہند تو تم رسوت
ارزن ہی مقرر یہہ چانول برنج

غبار رحی ہی یہہ گرد آسیا | ثلج برف ہی ہویہی فُل لیا

لسان العصافیر اندر جو ایک | یہہ کشری ناشپاتی ہی نیک

زرنباد کا نام ہی نرکچور | کعک خبز روٹی عدس ہی مسور

ممیرا ہی مامیران چینی تمام | بنولہ ہی یہہ حب قطن اسکا نام

یہہ بزر القطب تخم اسپیت ہے | یہی شعر ہی بال ای نیک پی

جو اکہا زطروان پیلوا راک | یہہ حرد ون ہی بامنی داک تاک

کہوکا غنغہ بریہوتی کا نام | یہہ ریواس ریباس ہی لاکلام

بحر دیگر

کیا اسبد ہونگی کی جڑ مرجان ہے | شحم حریفی پیہہ کی پہچان ہے

جند بید ستر ہی آتش بجگان | یاد رکہہ اسکو تو ای مرد جوان

شاہسفرم نازبو ریحان ہے | اور بکاین نخل حب البان ہے

راجبوتنگ مشتہر ہی کاکنج | توت ہی شہتوت شیرین تو سمجہ

نام عین الدیک گہنگچی مشتہر | دار فلفل پیپلی ہی سر بسر

گردگان اخروٹ جوز اخوش کلام | حنظیانی کا پہیانی بید نام

نام اذراقی کا کچلہ بی قصور | قاتل الکلب اسکو کہتے ہین ضرور

ابقلہ الحمقا ہی خرفہ مرد نیک | انگبین شہد و عسل تینون ہین ایک

جمصفرا ہلیلہ بلیلہ زرد ہے | آب گل مشہور ماء الورد ہی

یا برنگ ایدل برنگ کابلی
کوشنہ کٹ قسط بحری جانئی
کابسنی مشہور بزر الہند با
زیبق و سیماب یہہ پاریکا نام
مجتری ہی نام اقسنتین کا
دوب اوجلی گہانس سو کہی یا موتہ
ہی قلی سجی لسان گویا زبان
جاورس ہی کاورس سے باجرا
کہتے ہین چڑیا اسی عصفور کو
سنکہیا ہی نام سنبل فار کا
رازیانج سونف ہی یہہ یاد یان
کزبرہ کشنیز دہنیا جانئی
گل چکان مہوہ ہی خمر اسم شراب
کنبد فیروزہ ہی قینہ بارزد
ہی غوغو نمص چنا ولب چنا
زہر مہرہ فاد زہر معدنی
ہی کسیس اسبدراج اک ظفر زاک زرد

اور بابونہ ہی بابونج سہی
مغشکر قصب السکر پہچانئی
کہیکڑا خرچنگ سرطان ہی بجا
ہی مقل گوگل شبت سویا تمام
ورمنہ ہی شیح اور مہندی حنا
ترنج سلیخہ ہی کدو قرع مگر
مصطکی یہہ علک رومی کا نشان
نربسی جدوار ہی شہرت فزا
اور سکبینج ہی کنڈل دیکہہ لو
اور شک ہی بس یہی زیر قضا
چاکسو چشمک ہی تشمیزج کو جان
نی قصب نل ہی اسی پہچانئی
اور گوہی کا کلم رومی خطاب
کشمش وقشمش ہی کشمش کی سند
ہی جبابج افیقرا یہہ گہیکوار
اور ہی الخاع سا ہیرا ای غنی
بلیشں ہی بچہنا ک زہر ای نیک مرد

گر کہیے رمان حلو میٹھا انار پڑ
اور حامض گر کہیں کھٹ انار

بندق ہندی کا ریٹھہ نام ہی
و فستق پستہ اخضر خام ہی

ہی زمرد پنا اور ترتیک سماق
اور تنبا کو تنباک ای حیب چاق

سباذج ہے تیلکو کہتی تیزپات
ہی کتیرا گون ای نیکو صفات

کیا کہوں خایۂ ابلیس ہے
یہہ چپک تہہر تو متقنا لعیس ہے

بزر خس ہی تخم کا ہو مشتہر
شیر گاو مادہ ہی لبن البقر

بزر خطمی تخم خیری کا لقب
اور پیٹھہ ہی کدو ای باادب

نام ہی خشخاش کا بہی کوکنار
برگ پتی شاخ ڈالی گل بہار

کہتے ہین گندنا کو سب کراث ہے
سینگ انگوزہ ہی حلتیت ہے

مارچوبہ ناگردون ہلیون ہی
عظم ہڈی استخوان دم خون ہے

خوخ شفتالو ہی آڑو مشتہر
ہی اوٹنگن انجبار ای باخبر

نام بقلی غاسول ہی اشنانکا
ہلیج اسود لون کالا ہی دلا

نام اسفاناخ پالک مشتہر
اشتراش اعنی سریش ای باہنر

نیلا تو تا طوطیائی اخضری
بزر تخم مشتہر ہی تودری

سنگ بصری طوطیا کرمانکا
بزر ریحان تخم ہی ریحانکا

شجرۃ الجن کو کہینگے دیودار
سوسن آزاد زنبق پر بہار

بحر دیگر

ترتیزک ہوا جرجیر کا نام
چہہ بلیلہ یہہ دوالہ انشنہ بندی
پڑی مائین کا کرمازج رہا نام
یہہ اکلیل الملک ہی ناخنا ہی
برنجاسف ہی یوہی مادران کیا
کف دریا کو زبد البحر جانو
یہی ہنسل ہوا زنج احمر
انیسون بادیان روم مشہور

کافیطوس لگروندہ سنا نام یونانی
ہی اصل الصند یہہ جڑ کاسنی کی
پہنس چکی عنب انگور کا نام
جو نوشادر ہی نوسیادر بجا ہی
ارنڈی ہی یہہ بید انجیر گویا
مغیلان ہی ببول اسکو بہی جانو
لقب تفاح کا ہی سیب بہتر
اسی کافور کو کہتی ہین کاپور

بحر دیگر

کندبیل اذخر کا مکی
ناخن پریان ہین اظفار الطیب
ہی اسارون کہنوفی کا نام
کیارتن جوت الوخلسا ہی
کیا سفیدآب ہی یہہ اسفیداجر
تنتنہ دہمار ہی اسطوخدوس
ہی یہہ گل بیل گرچ اور گلو
دودہ کیکر کا اقاقیا ہی

گڑ ہی فانید سفرجل ہی بہی
ہی ہویزا عنی منقی زبیب
نخل گزجہاؤ ہی اثل ای خوشکام
کاہدر اید وہت اشق او شا ہی
پہٹکری کہتے ہین فارس مین زاج
ذرہ مکہ جواری خندروس
اسکا ست ست گلو تم سمجہو
نیلہج نیل ہی وسما ہی

حسن یوسف تو ہی جا شیشہ تمام
کامنی کا عنب الثعلب نام
گر زردشتی ہی شقاق مصری

اور انخاع ہی مغز حرام
اسکو کہتی ہین ملو خاص اور عام
گردہ کیا چیز ہی کلیہ ہی یہی

بحر دیگر

عناب ہوا ولائتی بیر
صعتر کو پکارتے ہین ساتر
انبر باریس ہی زرشک اب
آہن ہی حدید یعنے لوہا
رصاص کہتیل یعنی ارزیز
غوغا غبنا عصارہ ریوند
زرنیخ کا نام خاص ہرتال

چیتا ہی پلنگ اور اسد شیر
لہسن بھی ہی ثوم سیر اکثر
حیہ بھی ہی سانپ مار ڈہب
تیواج خطائی کا لاکوڑا
سیسا بھی ہی سرب کرلی تیز
ہی نام جمال گوٹے کا دند
دفلی ہی کنیر ای نکو فال

بحر دیگر

بیخ مہک ملہٹی ہی اصل سوس جانو
لبلاب عشق پیچہ مشہور جاذبیل
اسفنج ابر مردہ انجدہی سیرسہ انجن
تربز ہی ہندوانہ بطیخ خربزہ ہی
ہی یاسمین چنبیلی اور فل ہی موتیا

خریبہ تمر چہوہارا ہو سیوسن جانو
ہین پیچوی خراطین ہینگ لیت بیلہ
مازو عفص طباشیر ای بانسلو چرا
اور نام فالسہ کا ہندی مین بھالسے
قستا خیار زہ ہی کہتی ہین جسکو گوڑ

اب اون دواؤن کے نام لکھی جاتی ہین جنکے
نام ہر ہر زبان مین الگ ہین

کتھائی کاکڑا سنگی ستاور	مکھانا موچرس منڈی سراسر
کسیرو بابچی انکول آلو ؛	پیپتہ بیل رودنتی رتنا لو ؛
پیار انگا سمندر سو کھہ کونلا	کرونده بهنگره بهنڈی کریلا
کچالو گوندنی کمرک دہمایہ	تورائی تن بیوا ڑا اور چلہ دانہ
سنگھارا استره ہی اور کچنال	امل بید اور نیپل ائی نکوفال
چچینڈا کالیسر نہو کہ ڈہنڈس	یہہ ککرونده ہی اور بہون آنولسر
یہہ جامن رسکپور اور بڑہل ایار	یہہ کہرنی اور گل بہندی طرحدار
سندر پیپل حماما اور ریدہارا	کویٹ ارجن لکوڑا اور رحلا یا
یہہ راتینج ہی اور بیواج بہمن	یہہ ہلہل ہی یہہ زیتون مشقوتین

بیان اوزان طبی

چار جو رتی ہی ماشہ آٹھ رتی کا ہی وزن	اور تولی کا ہوا ہی بارا ماشے کا شمار
اور ہی مثقال ساڑ چار ماشکا ضرور	اور ساڑتین ماشی کا درم ہی یادگار
آٹھ جو ہی دانگ حبہ چار چاول کا سمجھ	اور ہی قیراط کا بہی وزن پورا سرخ چار
چار ماشہ ٹانک ہی اور چودہ ماشے کا ہی دم	ڈیڑ تولی پر سوا دو ماشہ ہی استار یار
ہی سوا دو ماشے اور دو تولہ وزن اوقیہ	من ہے عالمگیر کا چالیس سیر اے ہوشیار

اب اون دواؤن کے نام لکھی جاتی ہین جنکے نام ہر ہر زبان مین ایکہی ہین

کتھائی کالکڑا سنگی ستاور ‖ مکہانا موچرس منڈی سراسر
کسیرو بابچی انکول آلو ‖ پپیتہ بیل رودنتی رتا لو
پیار انگا سمندر سوکہہ کونلا ‖ کرونده بہنگره بہنڈی کریلا
بچالو گوندنی کمرک دہمایہ ‖ تورائی تن بیوا ڑا اور چنگہ دانہ
سنگہار استره ہی اور کچنار ‖ امل بید اور ببیل انکوفال
چچینڈا کالیسر نہوکہ ڈھنڈس ‖ یہہ گکروندہ ہی اور بہون آنولہسر
یہہ جامن رسکپور اور بڑہل ایار ‖ یہہ کہرنی اور گل بہنڈی طرحدار
سندر پیپل حماما اور بدہارا ‖ کوبیٹ ارجن لکوڑا اور چلا پا
یہہ راتینج ہی اور تیواج بہمن ‖ یہہ ہلہل ہی یہہ زیتون مشفق من

بیان اوزان طبی

چار جو رتی ہے ماشہ آٹہ رتی کا ہی وزن ‖ اور تولی کا ہوا ہی بارا ماشے کا شمار
اور ہی مثقال ساڑے چار ماشہ کا ضرور ‖ اور ساڑے تین ماشی کا درم ہی یادگار
آٹہ جو ہی دانگ حبہ چار چاولکا سمجھ ‖ اور ہی قیراط کا بھی وزن پورا سرخ چار
چار ماشہ ٹانک ہی اور چودہ ماشے کا ہی دام ‖ ڈیڑ تولی پر سوا دو ماشہ ہی استار یار
ہی سوا دو ماشے اور دو تولہ وزن اوقیہ ‖ من ہے عالمگیر کا چالیس سیر ای ہوشیار

سولہ سولہ دانت ہین زیر و زبر — اور اٹھائیس بھی قول دگر
سامنی کی چار دو دو تحت و فوق — تو بتایا اوسکو کھہ ای اہل شوق
بعد اوسکے نیچی اوپر چار چار — ہین رباعیات یہہ ای نامدار
بعد ہین دو دو ہین دانت ای باخبر — کوچلی کہتی اسی زیر و زبر
ہین بھی دندان نیش ای خوشکلام — اور ہی انیاب بھی خاص انکا نام
بعد سولہ دانت ہین زیر و زبر — جو کہ چوڑی ہوتے موٹی سر بسر
ہین طواحن بھی انہین مین انکا نام — شکل چکی کی یہہ سب کرتی ہین کام
چار ہین بعد اوسکے ای اہل شعور — ہین نواجذ کی جوانی مین ضرور
کہتے ہین انسان حلم اہل خرد — عقل آنیکی یہہ رکھتی ہین سند

ہاتھ کی استخوان کی تشریح

استخوان بتیس ہین سب ہات مین — تجھکو سمجھاتا ہون مین اکبات مین
ایک ہی شانہ مین اور بازو مین ایک — اور دو ساعد مین ہین ای مرد نیک
آٹھ پشت دست مین ہین استخوان — ہین ہتیلی مین بھی چار ای نوجوان
اور ہر انگلی مین گن لی تین تین — پانچ سی پندرہ ہوی سب اوذہین
اک سنع یہہ ہی زیر انگشت مین — یہہ ہتیلی کی ہی ملحق سب کہین

گردن اور نشست گاہ اور کمر اور پہنسلیان وغیرہ کی تشریح

ہڈیان انسان کی گردن مین ہین سات
جنکو مہرہ کہتے ہین اے نیک ذات

پشت مین بارہ اکا کرتی ہین شمار
کہتے ہین فقرات انہین اہل وقار

ہین کمر مین پانچ اور چوتڑ مین تین
یاد رکھہ تشریح اسکی ای ذہین

ریڑہ کی ہڈیکو کہتے ہین دم غرا
تین ہین مقعد کی پاس اے باصفا

چنبر گردن مین دو ہین لاکلام
ہنسلی اسکو کہتے ہین اے نیک نام

استخوان سینے مین سب کہتے ہین سات
یاد رکھہ اسبات کو اے نیک ذات

پہنسلیان چوبیس ہین دو نو طرف
دیکھہ لگنکر انہین اے ذی شرف

یاد رکھہ پیڑو مین ہین دو ہڈیان
فرج و مقعد ہی اسکی درمیان

ہی مثانہ اور رحم دونو وہین
بالحاظ مرد و زن اے اہل دین

ران اور پنڈلیان اور پاؤنکی تشریح

ران مین ہے ایک اور پنڈلیمین دو
قصبہ کبرا و صغرا دیکھہ لو

دو عدد گہٹنے مین کرتی ہین شمار
جسکو سب کہتے ہین چپنی آشکار

ایک ٹخنے مین ہے اور ایڑیمین ایک
اک کف پا مین بھی ہی ای نیک مرد

شش پہل ہی استخوان نرد تمام
یہہ عدد مین ایک ہی اسکا نام

پشت پا مین چار ہین اے ذی کرم
ہڈیان ہین پانچ یہہ مشط قدم

انگلیونمین پاؤنکی ہین تین تین
چار سے بارہ ہوے سن آفرین

ہی نر انگشت مین دو استخوان
ہوگئی سب ملکے بارہ ای کمان

ہڈیان انسانکی گردنمین ہین سات — جنکو مہرہ کہتے ہین انیکذات
پشت مین بارہ اکا کرتے ہین شمار — کہتے ہین فقرات انہین اہلِ وقار
ہین کمر مین پانچ اور چوتڑ مین تین — یاد رکھہ تشریح اسکی ای ذہین
ریڑہ کی ہڈیکو سمجھئے دمِ غزا — تین ہین مقعد کی پاس ای باصفا
چنبر گردن مین دو ہین لاکلام — ہنسلی اسکو کہتے ہین انیک نام
استخوان سینے مین سب کہتے ہین سات — یاد رکھہ اساتکو ای نیکذات
پھنسلیان چوبیس ہین دو نو طرف — دیکھہ لے گنکر انہین ای ذی شرف
یاد رکھہ پیڑو مین دو ہین ہڈیان — فرج و مقعد ہی اسکی درمیان
ہی مثانہ اور رحم دونو مین — بالحاظ مرد و زن ای اہلِ دین

ران اور پنڈلیان اور پاؤنکی تشریح

ران مین ہے ایک اور پنڈلیمین دو — قصبہ کبرا و صغرا دیکھہ لو
دو عدد گھٹنے مین کرتی ہین شمار — جسکو سب کہتے ہین چپنی آشکار
ایک ٹخنے مین ہے اور ایڑیمین ایک — ایک کف پا مین بھی ہی ای نیک مرد
ششپہل ہی استخوان نردی تمام — یہہ عدد مین ایک ہی ہے انکا نام
پشت پا مین چار ہین ای ذی کرام — ہڈیان ہین پانچ یہہ مشط قدم
انگلیون مین پاؤنکی ہین تین تین — چار سے بارہ ہوئے سن آفرین
ہی نر انگشت مین دو استخوان — ہو گئی سب ملکے بارہ بیگمان

عضلات یعنی مچھلیونکا بیان

یہ مرکب گوشت ہی اے باصفا | وتر اور اعصاب سے بنتین سدا
پٹھلیونکو اس سے پوشش ہی تمام | ضرب سے محفوظ رکھتا ہی مدام
ہی غریزی کی حرارت کا سبب | گوشت یہ مچھلی کا انہیکو طلب
جسم مین انسانکے اے نوجوان | پانسو اونتیس ہین یہ سب مچھلیان

شرائین کا بیان

ہین شرائین وہ رگین اے باصفا | سب جہندہ اونکی ہی بنا
جوف دار وہی حس و جنبش کنان | خون کم ہی روح افزون بیگمان
انسے سب اعضا کو قوت ہی مدام | ہین یہ وجہ زندگانی کا کلام
شش سی جیسے طرح سے جذب نسیم | یہہ بھی کرتی ہین تو ہین خوف وہم

اوردہ کا بیان

اوردہ رگہای ساکن کا ہی نام | روح کم افزون خون نہین تمام
جو رگین جذب غذا کرتی ہین لیک | ان مین خون مطلق نہین ہی ہمنفس
جیسے رگہای جگر و جوف قلب | یا مثانہ یا ہو گردے کے قریب
جو رگین ہین ساکن و عرق بیگر | کہتے ہین ارباب الکبد اہل ہنر
جو ہین ماساریقا انہیکو طلب | کرتی ہین جذب غذا وہ سبکی سب
معدہ و امعا کا شعبہ ہین یہی | یاد رکھ اس بات کو تو اے اخی

عضلات یعنی مچھلیونکا بیان

یہ مرکب گوشت ہے اے باصفا	وتر اور اعصاب سے تھین جدا
پٹھا لیونکو اس سے پوشش ہے تمام	ضرب سے محفوظ رکھتا ہے مدام
ہے غریزی کی حرارت کا سبب	گوشت یہ مچھلی کا انکو طلب
جسم مین انسان کے اے نوجوان	پانسو اونتیس ہین سب مچھلیان

شرائین کا بیان

ہین شرائین وہ رگین اے باصفا	سب جہنہ داؤنکی دل سے ہے بنا
جوف دار وہی حس و جنبش کنان	خون کم ہے روح افزون بےگمان
انسے سب اعضا کو قوت ہے مدام	ہین یہہ وجہہ زندگانی کا کلام
شش سے ہے جسطرح جذب نسیم	یہہ بھی کرتی ہین یونہین جذب و دم

اوردہ کا بیان

اوردہ رگہائے ساکن کا ہے نام	روح کم افزون ہے خون انمین تمام
جو رگین جذب غذا کرتی ہین بسر	انمین خون مطلق نہین ہے منحصر
جیسے رگہائے جگر اور جو عصب	یا مثانہ یا ہو گردے کے قریب
جو رگین ہین ساکن اے تیرہ جگر	کہتے ہین باب الکبد اہل ہنر
جو ہین ماساریقا انکو طلب	کرتی ہین جذب غذا وہ سبکے سب
معدہ و امعا کا شعبہ ہین یہی	یاد رکہہ اس بات کو تو اے اخی

قطعہ تاریخ طبع کتاب از حضرت حاجی مولوی سید محمد نور علی صاحب قبلہ رضوی مدظلہ العالی

اذا جمع الفوائد ہاتف الفضل و الحسب — عقول اہل فن الطب قد جابته الکتب

فلما شفت تحببا انتقا معجبا حسنا — عظیم النفع موجز قلت تاریخا بلا تعب

۱۳۰۷ھ

ولہ

اذا نظم الفوائد مثل در — طبیب حاذق فی الفن فاخر

براس الجہد من تلقائے نفسی — کتاب فاخر فی الارخ ظاہر

۱۳۰۷ھ

از نتائج افکار گہربار جناب میرزا جیون بیگ صاحب ڈاکٹر تخلص عاجز

ز فکر ہاتف روشن طبیعت — بسلک نظم آمد علم حکمت

کتاب عام فہم و دلکش خاص — بدنیا یادگار این تا قیامت

بیان نبض و قارورہ بہ تصریح — مجرب نسخہ جات ہر شکایت

بقولات و ابازیر و لحومات — حبوب میوہ جات پر لطافت

مقویات را ہم ذکر کردہ — بضمن ادویات با مضرت

بروی مفردات نظم دلکش — بحور مختلف را داد شہرت

چہ موزون آمدہ اوزان طبی — بمیزان گہر سنج طبیعت

چہ تصریح تن انسان شدہ نظم — چنان نظمیکہ باشد پر فصاحت

زطب آگاه ای عاجز جہان شد | بسہل آموخت ہر کس علم حکمت
بسال طبع آمد روح معجون | بیاض دیدہ جان طبابت

نوک ریز خامہ جادو بیان جناب سید حسین علیصاحب
تخلص مائل ساکن شہر ناگپور

صدق دل سے مجھہ میں یا لطف | یعنی عاشق حسین خان ہاتف
طب کی قانون کی انہیں نے ہین نکتے | جو اشارات ہین شفا کیلئے
نام ادویہ و خواص سے لکہے | شہرہ حکمت کا ہوگیا جن سے
بول اٹہی روح بو علی استاد | کہتا ہی جیغمنی مبارک باد
یہہ مطب سا ہی مسیحائی | عیسو دیکہی دم مسیحائی
ہی مصنف جو اکبر ثانی | کیون نہو کلیات ارزانی
است حکمت ہے شارح قانون | چپ کی بیٹہا ہی خم میں افلاطون
اب کہا ہی یہہ گیا بی افسوس | طاق نسیان یہہ فن جالینوس
راست ہی آئینہ حضوریکا | جنکو نقوہ ہی کچہ شعوریکا
دل حاسد ہی داغ پر بہی جی | سچ تو ہی اخرا لدوا الکئی
اسکا مائل یہہ سال تام لکہو | النسخ بی بدل فطانت جو ۱۳۰۷ھ

از جولانی طبع پر جولان جناب حاجی سید
غلام محی الدین خان بہادر منصبدار تخلص جگر

زہی عاشق حسین در ستانت	تخلص ہاتف از اسرار ہاتف
خوشا در علم طب نادر کتابی	شدہ منظوم از افکار ہاتف
جگر رضوان رقم زد سال تالیف	کتاب ساطع گلزار ہاتف
	۱۳۰۲ھ

ولہ

علم طب میں لکھا رسالہ نو	تم بھی ہاتف ہو لیا خجستہ پی
سال تالیف کا جگر سے سنو	نسخہ کیمیائے ہاتف ہے

از نتائج افکار جواہر نگار جناب سید داؤد علی صاحب
معروف بالی صاحب آغائی ابوالعلائی تخلص کیفی

بیان کر کرون سر حبل الورید	سیہ ہو گا اب آفتاب سفید
پلا دی شراب کہن ساقیا	نگاہ کرم کی ہی تجھسے امید
مجھی بیخودی کی پلادے شراب	رہی پھر نہ ہوش سیاہ و سفید
ترے ابر رحمت سے اک انجمن	بجھی آتش شوق ہل من مزید
ادب سے قلم جبہ سا ہو گیا	لیا میں نے کیسا یہ نام سعید
یہہ داؤد طائی ہے اسوقت کی	یہہ قطب زمانہ ہیں اور بایزید
وہی ہے مرا پیر مرشد وہی رہنما	وہی گنج عرفان حق کی کلید
کہ جسکا زمانے میں آغا ہی نام	کرم سے ہی جنکے ہر اک مستفید
وہ تلوین سے پہونچا تمکین تک	کیا میرے آغا نے سب کو مرید

ہر ایک شخص تاثیر فیضان سی	ہر ید و نہین حضرت کی فرد فرید
دل مردہ زندہ ہوا اک آن مین	نہین فیض صحبت سے اونکی بعید
لکہون گر مین اوصاف ہر ایک کے	کتاب ایک ہو گی طویل و مدید
مسیح زمان ہی وہ عاشق حسین	دم عیسی ہی جسکے دم سی پدید
کمال فن پاس انفاس سے	دم حی کو اونسی گیا ہی خرید
جناب معز نی لکھی اندنون	کتاب اسطرح کی نہ دید و شنید
اگرچہ بہت نسخی اس فن مین	یہ حل نعت مین ہے یہ بس مفید
تعجب نہین مفلس تنگدل	گرہی نقد جان دیکے اسکو خرید
نہ ہات آئی جسکے تو بیہات ہے	اسی شوق سی شایقین لین خرید
ہر اک درد کی ہی دوائی نکو	ہر اک بات کی واسطی ہی مفید
تصانیف سقراط سی کم نہین	گری اب نظر سی کتاب سدید
نہین معنی لفظو نمین آخوش نظر	ہی ظلمات مین آب حیوان پدید
حقیقت مین ایسی نہ دیکہی کتاب	زمانیکو مژدہ جہان کو نوید
لکہی مینی کیفی یہہ تاریخ طبع	مرض کی دوا دیکہہ لیجی مفید

تراویدہ کلک گہر سلک جناب سید عیسی میان صاحب

تخلص مہدوی

رشک ہی چرخ پر مسیحا کو	ہو گیا اب فروغ اطبا کو

ہر ایک شخص تاثیر فیضان سی ۔ مرید و نہین حضرت کی فرد فرید
وان مردہ زندہ ہوا اک آن مین ۔ نہین فیض صحبت سے ان کی بعید
لکھون گر مین اوصاف ہر ایک کے ۔ کتاب ایک ہو گی طویل و مدید
مسیح زمان ہی وہ عاشق حسین ۔ دم عیسی ہی جسکے دم سی پدید
کمال فن پاس انفاس سے ۔ دم حی کو اوسنی کیا ہی خرید
جناب معز نی لکھی اندنون ۔ کتاب اسطرح کی نہ دید و شنید
اگرچہ بہت نسخی اس فن مین ۔ یہ حل نعت مین ہے یہہ بس مفید
تعجب نہین مفلس تنگدل ۔ گر ہی نقد جان دیکے اسکو خرید
نہ ہات آئی جسکے تو ہیہات ہے ۔ اسی شوق سی شایقین لین خرید
ہر اک درد کی ہی دوائی نکو ۔ ہر اک بات کی واسطی ہی مفید
تصانیف سقراط سی کم نہین ۔ گری اب نظر سی کتاب سدید
نہین معنی لفظون مین اے خوش نظر ۔ ہی ظلمات مین آب حیوان پدید
حقیقت مین ایسی نہ دیکھی کتاب ۔ تو مانیکو مژدہ جہان کو نوید
لکھی مینی کیفی یہہ تاریخ طبع ۔ مرض کی دوا دیکھ لیجی مفید

تراوید ہ کلک گہر سلک جناب سید عیسی میان صاحب
تخلص مہدوی

رشک ہی چرخ بر مسیحا کو ۔ ہو گیا اب فروغ اطبا کو

از چکیدۂ قلم بدائع رقم جناب سید مبارک صاحب عرف
خواجہ زادے میان تخلص توحید

این کتابیست آیۂ رحمت	شد ازین ہر مریض را صحت
نظم طب برگزیدۂ عالم	در جہان شد جہان جہان شہرت
نیک تاریخ طبع او توحید	فکر کردم بکثرت و وحدت
بر سنان نیر خواہ روشن شد	شمع مجلس رسالۂ حکمت ۱۳۰۱

از افکار جواہر نثار جناب سید قاسم عرف
شاہ صاحب میان تخلص رفیق

نسخۂ مرغوب صحت ادلیل	ہر دوائی اوست بالنفع جلیل
از رفیق اظہار شد تاریخ طبع	یادگاریست این کتاب بی عدیل ۱۳۰۱

از نتائج فکر شاعر رنگین بیان جناب شہباز خان صاحب
تخلص صادق

حضرت ہاتف خجستہ نہاد	کرد چون نظم علم طب ایجاد
گفتم این سال طبع او صادق	طبع گشتہ کتاب طب بنیاد ۱۳۰۱

از قلم گوہر رقم جناب محمد امام صاحب خوشنویس
تخلص افسر

سو جبکہ نظم مفردات ہوا	کیا ہاتف نی خوب کام پسند

از چکیدهٔ قلم بدائع رقم جناب سید مبارک صاحب عرف
خواجه زادے میان تخلص توحید

این کتابیست آیهٔ رحمت	شد ازین هر مریض را صحت
نظم طب برگزیدهٔ عالم	در جهان شد جهان جهان شهرت
نیک تاریخ طبع او توحید	فکر کردم بکثرت و وحدت
بر سمان نیر خواه روشن شد	شمع مجلس رسالهٔ حکمت ١٣٠١

از افکار جواهر نثار جناب سید قاسم عرف
شاه صاحب میان تخلص رفیق

نسخهٔ مرغوب صحت اولیل	هر دوائی اوست بالنفع جلیل
از رفیق اظهار شد تاریخ طبع	یادگاریست این کتاب بی عدیل ١٣٠١

از نتائج فکر شاعر رنگین بیان جناب شهباز خان صاحب
تخلص صادق

حضرت هاتف خجسته نهاد	کرد چون نظم علم طب ایجاد
گفت این سال طبع او صادق	طبع گشته کتاب طب بنیاد ١٣٠١

از قلم گوهر رقم جناب محمد امام صاحب خوشنویس
تخلص افسر

موجود نظم مفردات هوا	کیا هاتف نے خوب کام پسند

می جست چو لطف سال طبعش	روشن شدہ غرق بحر فکرت
از امر خدا سروش گفتا ۱۳۰۷	مفتاح کلید باب حکمت ۱۳۰۷

از طبع زاد مغفور شیرین بیان جناب حکیم امتیاز حسین خان

ابو العلائی تخلص واقف برادر مولف

اس سال مین ہو گیا کیا کہئی	ایک گوہر ہین ہی دریا کہئی
علم طب نظم ہی جان بخش جہان	کہتی ہاتف کو مسیحا کیسے
راتدن کہتی ہین سب مثل نظر	اسکو منظور المسا کہئی
طبع کا سال ضرور اے واقف	مخزن الحکمت اعلی کہئی ۱۳۰۷

خاتمة الطبع

ہزار شکر اوس حکیم علی الاطلاق کا ہی کہ یہہ کتاب حکمت مآب گران بہا مسمی فروغ الاطبا جسکے مولف حضرت حاجی حکیم عاشق حسین خان صاحب آغائی ابو العلائی المتخلص بآتف سلمہ اللہ تعالی بوفور خواہش شائقین پر تمکین فرخندہ بنیاد حیدرآباد مطبع گلزار دکن مین اہتمام سے سید [illegible] شہید وہی نبیرہ عیسی میان صاحب غازی بہادر [illegible] فیلان کے طبع ہو کر شایع خاص و عام ہوئی فی التاریخ ۱۱ رجب ۱۳۰۷

از نتائج افکار جناب [illegible] عرف میر [illegible] تخلص صاحب [illegible]